یہ اخبار ہفتہ وار ہر دوشنبہ کو روز بازار پریس امرت سر سے شائع ہوتا ہے

شرح قیمت اخبار ہذا معہ محصول ڈاک
سالانہ ... ششماہی
عوام سے ... ے ر ... للعہ ر
طلبا اور کم استطاعت اصحاب سے بشرط تصدیق للعہ ر ... ہاے
بغیر ششماہی یا سالانہ چندہ پیشگی وصول ہوئے
اخبار جاری نہ ہوگا۔
نمونے کا پرچہ آدہ آنے کا ٹکٹ آنے پر روانہ
کیا جاتا ہے۔ +

شرح اجرت اشتہارات و مضامین مفیدہ
تجارتی اشتہارات کی اجرت بذریعہ خط و کتابت فیصل ہوگی
مضامین مفید عام اور خبرین ہفت روزہ کیجائینگی اعلےٰ درجہ
کے مضامین کا معقول معاوضہ دیا جاوے گا۔ +

ترسیل زر
ہر قسم کی ترسیل زر سپرنٹنڈنٹ مطبع کے نام ہونی چاہئے
روپیہ منی آرڈر یا رجسٹری خط کے ذریعہ بھیجا جائے ورنہ
مطبع ذمہ دار نہ ہوگا۔ +

حسبنا اللہ ونعم الوکیل

وکیل

THE. VAKIL. AMRITSAR

نمبر ۵۰ | امرتسر۔ مورخہ ۲۱۔ مارچ ۱۸۹۸ء روز دوشنبہ | جلد ۳

وکیل

امرتسر مطبوعہ ۲۱۔ مارچ ۱۸۹۸ء روز دوشنبہ

جنگِ عالمگیر کا احتمال

جو اصحاب زمانہ کے رنگ ڈھنگ کو بنظر غور دیکھتے رہتے ہین اُن سے یہ امر پوشیدہ نہین ہوسکتا کہ دنیا کے پولیٹیکل مطلع پر چند برسون سے ایک قسم کی تاریکی چھائی ہوئی ہے جو کسی وقت تھوڑی دیر کے لئے دور ہوکر پھر پہلے سے بھی زیادہ تاریک ہوجاتی ہے۔ یہ درست ہو کہ سلطنتین کبھی بھی اپنے داؤ گھات اور پولیٹکل چالون سے غافل نہین رہتین۔ لیکن جب خداوند کریم کی نظر اپنے بندو پر نیک ہو تو گورنمنٹون کی توجہ کا زیادہ حصہ اندرونی اصلاح اور ملک کی تمدنی ترقی و خوشحالی پر مبذول رہتا ہے۔ اور پولیٹکل چالین یا جنگی تیاریان عام دنیا یا پبلک کی نظرون سے ایک طرح بالکل اوجھل رہتی ہین۔ مخلوق کی بدقسمتی سے انیسوین صدی کے اس آخری دہلہ مین نقشہ بالکل بدل گیا ہے اور زیادہ تر جدوجہد اب فوجی اور پولیٹکل معاملات کے متعلق کیا جارہا ہے۔ کوئی دن نہین گذرتا کہ یک بیک ایسی جگہہ جھگڑے اور قضیے نمودار نہ ہوجاتے ہون جسکا زمانہ کو اُس وقت سے پہلے کوئی وہم و گمان تک بھی نہین ہوتا۔ اور تھوڑی ہی مدت مین وہ مقام اور اوسکے متعلقہ تنازعات ایسی اہم صورت اختیار کر لیتے ہین کہ رقیب سلطنتون مین اوسی پر آپسمین تلوار چل جانیکا اندیشہ ہوجاتا ہے۔

علاوہ برین گو دنیا کے تقریباً ہر ملک مین بظاہر امن موجود ہے۔ مگر سب جگہہ ایک بے چینی سی نمودار ہے اور یہ معلوم ہورہا ہے کہ زمانہ اب عرصہ دراز کے امن و آرام سے اکتا کر عام ہلچل کا منتظر بلکہ مشتاق ہورہا ہے باقی دنیا کو چھوڑ کر اگر صرف ہندوستان کو پہلے لیا جائے تو اس ہفتہ کی تارون مین ایک ایسی خبر پائی جاتی ہے جو ہمارے لئے اچھے آثار نہین رکھتی۔ روسی اخبارات نے اپنی گورنمنٹ پر پھر دباؤ ڈالنا شروع کیا ہے کہ وہ اپنے مقبوضات وسط ایشیا کو بحیرہ ہند تک بڑھانیکی کوشش کرے۔ پاؤنیر اسپر رائے ظاہر کرتا ہے کہ "یہ ایسا معاملہ نہین جسپر چندان تردد یا زیادہ توجہ کیجائے۔ یہ کبھی قرین قیاس نہین ہوسکتا۔ کہ روسی گورنمنٹ اُن مواعید اور اقرارون کو جو وہ روسی افغانی سرحد کے متعلق کرچکی ہے مسترد کرنیکا خیال بھی کریگی جس طرح الوا اُسوقت چیخنا شروع کرتا ہے جبکہ شام کی تاریکی پھیل جاتی ہے۔ اسیطرح جب کبھی وہ گاہ گاہ روسی دارالخلافہ مین عام پر جوشی عقل و ہوش کی روشنی پر عارضی پردہ ڈالدیتی ہے تو اُسی وقت وہان کے اخبارات اس قسم کی قلقلیان اور شوخیان کیا کرتے ہین۔ بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ جنگی پارٹی جو سینٹ پیٹرزبرگ مین ہمیشہ زبردست رہی ہے مگر کچھہ برسون سے زار کی امن پسندی کی وجہ سے دبی ہوئی ہے اب پھر سابقہ اقتدار حاصل کرنیکے لئے ہاتھ پاؤن مار رہی ہے"۔

مگر ہماری رائے مین کوئی بھی سمجھدار پاؤنیر کے استدلال سے بشکل اتفاق رائے کرسکیگا۔ وہ کونسا زبانی یا تحریری اقرار اور معاہدہ ہے جسکی روس نے ابتک پوری ایمانداری سے تعمیل کی ہے یا اُسکی خلاف ورزی نہین کی کہ سرحد افغانستان کے معاہدہ پر اوسکے قایم رہنے پر یقین کیا جاسکے۔ معاہدہ برلن۔ معاہدہ بحیرہ اسود معاہدہ پیرس ترکستان کے متعلق اقرار تو دور کی باتین ہین پچھلی برس ہی اوسنے چین کی وساطت سے انگلستان کو یقین دلایا تھا کہ کوریا کے اندرونی معاملات مین کوئی دخل نہین دیا جائیگا۔ مگر اب وہان کے شاہی محل پر روسی سپاہیون کا پہرہ کھڑا ہے۔ پس معاہدہ سرحد افغانستان کی بھی ایسی ہی تعمیل کی اوس سے توقع رکھنی چاہیئے۔ مگر بحیرہ ہند پر وہ معاہدہ مذکور کی خلاف ورزی کرنیکے بغیر بھی کسی بندرگاہ پر قبضہ کرسکتا ہے اس معاہدہ اور ۱۸۸۶ء والے معاہدہ کے رو سے صرف افغانستان اور روسی علاقہ کی سرحد کی تعیین کیگئی ہے ایرانی علاقہ کے متعلق اوس سے کوئی تصفیہ نہین ہوا۔ اور اگر وہ چاہے تو افغانستان اور بلوچستان کی مغربی سرحد کے کنارہ کنارہ بحیرۂ ہند کیطرف بڑھکر ایران کے کسی جنوبی بندرگاہ پر قبضہ کرسکتا ہے۔ ایسا کرنے مین وہ کسی معاہدہ کی خلاف ورزی کا مرتکب نہین ہوگا۔ یہ دوسری بحث ہے کہ کیا گورنمنٹ انگلشیہ بلا فراحمت کبھی اُسے ایسا کرنے دیگی؟۔ اسی طرح پاؤنیر کے دوسرے ادعا سے بھی اتفاق رائے مشکل ہے۔ جنگی پارٹی اور زار کے اغراض متضاد نہین۔ زار اوس وقت تک امن پسند ہے۔ جبتک کہ اوسکی پیش قدمی مین کوئی چیز حایل نہین۔ اور اوسکو ڈپلومیسی۔ اخلاقی دباؤ اور سفارتی تدابیر سے اپنے مدعا مین کامیابی حاصل ہورہی ہے

جونہی کسی جگہہ اوسکی مزاحمت ہوئی۔ اوس سے بڑھکر کوئی جنگ جو نہین پایا جائیگا۔ البتہ اس بارہ مین سب کو پاؤنیر کے ساتھہ کلی اتفاق ہے کہ بعد اگر ے روسی جنگی پارٹی اپنی ان کوششون مین کامیاب نہ ہو۔ اور روسی گورنمنٹ اپنے اخبارون کے بہرّے مین آکر امن عامہ مین مخل نہ ہو۔ لیکن اگر اوسکے سر پر شامت ہی سوار ہو اور وہ اس ارادے سے باز نہ آئے تو انگلستان کو نتیجہ کیطرف سے کوئی اندیشہ نہین۔ بلکہ انگریزی قوم اگر اوسے محض خلق اللہ کی مصایب کے خیال سے جنگ سے بالطبع نفرت نہ ہو تو ابہی اس مسئلہ کا تلوار سے تصفیہ کرنے کے لئے تیار ہے۔ اور اوسے بالکل ملتوی نہ کرے۔ گو یہ التوا بصورت موجودہ بھی کچھ موہوم سا معلوم ہوتا ہے اور ایک نہ ایک دن ہمکو یہ تصفیہ ہی کرنا پڑ جائیگا۔ کہ دوستانہ تعلقات قایم رکھنے کے لئے ہم کیا رعایت کر سکتے ہین اور کیا نہین کر سکتے۔ اور اسکے بدل مین ہم فلان چیز لینگے۔ اور بہتر ہے کہ یہہ فیصلہ روسی گورنمنٹ کو ایک کروڑ چالیس لاکھہ پونڈ کی رقم جو زار نے حال مین منظور کی ہے بحری طاقت پر خرچ کرنے سے پہلے پہنچا دیا جائے۔ یعنی اگر اوسے یہ فیصلہ منظور نہ ہو تو لازمی طور پر جنگ کرنا پڑیگا۔ اور جنگ مین ظاہر ہے کہ ہم اوسکی بحری طاقت کو بالکل نیست و نابود کر دینگے۔ پس اگر مندرجہ بالا رقم خرچ کرنے سے پہلے جنگ ہو تو اوسکی یہ رقم ضایع ہونیسے بچ جائیگی۔ لیکن روسی بھی بجائے خود اس دھمکی سے جو پاؤنیر نے پیچ در پیچ ڈالکر دی ہے غافل نہین۔ بلکہ اونکو جنوری مین ہی چین کی نواح مین انگلستان کیطرف سے ایسے سلوک کی توقع تھی اور اسی لئے وہان کے اخبارات نے شمال مغربی سرحد کے فساد اور چترال کیطرف سے حملہ آور ہونیکی بالمقابل دھمکی سُنادی تھی۔

باقی رہا یہ امر کہ آیا روس نوڈوسٹی کی رائے پر کاربند ہوگا یا نہین۔ اسکی نسبت کوئی قطعی رائے ظاہر نہین کیجا سکتی۔ مگر زمانہ کا رنگ بتا رہا ہے کہ نفی کی بجائے اثباتیہ جواب کے لئے زیادہ قراین موجود ہین۔ اسی بارہ مین ایک اینگلو انڈین ہمعصر طویل آرٹیکل لکھکر دنیا کی موجودہ پولیٹیکل حالت اور آیندہ کے آثار بتانے کی کوشش کرتا ہے۔ جسکا خلاصہ ذیل مین درج کر دیا جاتا ہے :-

وہ دیوانہ مزاج بوڑھا جو کئی برسون سے پیغمبر دانیال اور بائبل کی پیشینگوئیون کے مطالب لنڈن کے اخبارات مین شایع کرا رہا ہے۔ اب یہ دیکھکر کہ اوسکی بدشگونیون کے بالآخر درست نکلنے کے کچھہ آثار نمایان ہوگئے ہین ضرور اپنے ہاتھہ بڑی خوشی سے مل رہا ہوگا۔ اب تک اوسکی پیشینگوئیان برابر غلط نکلتی رہی ہین۔ وہ ہر سال دنیا پر عالمگیر تباہی وارد ہونیکی پیش خبری دیتا رہا ہے جو کبھی ظہور مین نہ آئی۔ مگر اس سال جو اُس نے پیشینگوئی کی ہے اوسکے پورے ہو جانے کی زبردست علامتین دکھائی دیتی ہین۔ اوسکا بیان ہے کہ ۱۸۹۸ء کے "ایسٹر" سے (یعنی ۱۰ اپریل سے) عالمگیر جنگ اور عام تباہی شروع ہوکر کامل بربادی پر منقضی ہوگی۔ اور اپنے دعوی کی تائید مین حسب معمول توریت سے تاریخین اور حوالے پیش کرتا ہے۔ مگر دنیادار لوگ جبتک اس سے بڑھکر ثبوت نہ موجود ہو ایسی باتون پر یقین نہین کرتے۔ اونکو پیرو سے لیکر چین تک دنیا پر نگاہ دوڑانے سے واضح ہو جائیگا کہ ہمارے زمانہ مین پہلے کبھی کرہ ارض کی متوطن قومین اُس آخری وقطعی جنگ مین جسکی خبرین مدت سے سننے مین آرہی ہین۔ مگر وہ اب تک ظہور مین نہین آئین شریک ہونیکے لئے ایسی آمادہ نہین تھین جیسی کہ اب ہین۔ چنانچہ پہلے ہم سلطنت برطانیہ سے شروع کرتے ہین مغربی افریقہ اور دریار نائیگر کے علاقہ کے متعلق ہم فرانس کے ساتھہ نہایت ہی مشکل اور بیحد نازک نامہ و پیام مین مصروف ہین۔ اون بعیدی اضلاع مین دونون طاقتون کی فوجین بالمقابل پڑی ہین۔ یہ چھوٹے چھوٹے فوجی دستے کم رتبہ فوجی افسرون کے ماتحت ہین۔ اور خدانخواستہ ان مین سے اگر دو کی آپسمین اتفاقیہ مٹ بھیڑ ہوگئی تو دونون ملکون مین اسوقت ایسی پرجوشی پھیلی ہوئی ہے کہ فی الفور اعلان جنگ ہو جانا غیر اغلب نہین۔ اس مشکل اور نازک مسئلہ کے علاوہ فرانس کے ساتھہ اور بھی کئی تنازعے موجود ہین جو قیام امن کے لئے بہت مضر ہین۔ ہمارے قبضۂ مصر سے فرانس اور بالائی نیل کے علاقہ مین فرانسیسی مہمون کی پیش قدمی سے ہم بگڑ رہے ہین اور اب اور خبر آتی ہے کہ چین مین بھی فرانس نے دخل در معقولات دینا شروع کر دیا ہے۔ +

دوسری طرف روس سے بھی ہمارے تعلقات ویسے ہی نازک ہو رہے ہین چین مین جس نے ایسی سینہ زوری کی ہے کہ انگریزی قوم کبھی اپنے کسی وزیر کو ایک لمحہ کے لئے بھی اوسپر رضامندی ظاہر نہین پے در پے جنگی جہازات کو اوسطرف بھیجتے چلے جانیسے پایا جاتا ہے کہ چین کیطرف لڑائی کا چھڑ ازقیاس نہین۔ اور ممکن ہے تھوڑے ہی دنون مین اُس طرف کوئی گل کھل جائے۔ فرانس کی حالت اس وقت ایسی ابتر ہو رہی ہے کہ ملکی بغاوت سے بچنے کیلئے بھی شاید وہ جنگ کر ہو جائے۔ فرانس مین ایسا پہلے کئی دفعہ ہو چکا ہے کہ اندرونی مشکلات کے دفعیہ کے لئے کسی سلطنت سے جنگ شروع کر دیا گیا۔ یہ درست ہے کہ فرانس کی بحری طاقت ایسی حالت مین نہین کہ تنہا ہمارے مقابلہ پر آنے کی جرأت کرے۔ لیکن ممکن ہے روس و فرانس جو دونون بجائے ہم سے علیحدہ علیحدہ شکایتین رکھتے ہین۔ آپسمین متفق ہوکر ایسا کرنیکی جرأت کر لین۔

جرمنی کے ساتھہ ہمارے تعلقات پہلے کی نسبت ذرا سدھرے ہوئے ہین۔ اور قیصر چینی معاملہ سے اپنے ہلک والون کو بھی خوش کر لیا ہے۔ مگر اوسکی ہمسایۂ سلطنت آسٹریا کی اطمینان بخش نہین۔ بلکہ ۱۸۴۸ء کی بغاوت ہنگری کے بعد وہان کا مطلع کبھی ایسا تاریک ہوا تھا۔ وہان کی ایک قوم دوسری قوم کے خون کی پیاسی ہو رہی ہے۔ اور صرف سپاہیون کی سنگینین ایک کو دوسرے سے ہٹائے ہوئے ہین۔ قیصر آسٹریا کی عمر ستر برس تک پہونچگئی ہے اوسکی آنکھہ بند کرتے ہی یہ مختلف عناصر کا شیرازہ جو اوسکے ذاتی رسوخ سے بندھا ہوا ہے۔ غالباً کبھی قایم نہین رہ سکتا۔ اٹلی مین بظاہر امن و امان ہے مگر خفیہ انجمنون نے اوسکی بنیادین بھی کھوکھلی کر رکھی ہین۔ اور شاہی خاندان کے ساتھہ ملک کو کوئی ایسی بڑی محبت نہین۔ +

ہسپانیہ اور امریکہ سرگرمی سے جنگی تیاریان کر رہی ہین۔ اور ہر گھڑی اون مین لڑائی چھڑ جانے کا سخت اندیشہ ہو رہا ہے۔ ہسپانوی قوم بہت مغرور ہے۔ وہ کبھی گوارا نہین کرے گی کہ امریکہ کیوبا کے اندرونی معاملات مین دخل دے۔ دوسری طرف اگر یہ باور کرنیکے لئے معقول وجوہات بہم پہونچگئین کہ "مین" شرارت سے اڑا تھا تو امریکہ کے پریسیڈنٹ کو اعلان جنگ کے سوا اور کوئی چارہ نہ ہوگا۔ ٹرکی کا مشرقی مسئلہ سے ہمیشہ کل دنیا مین آگ پھیلا دینے والی چنگاری کے پیدا ہونیکا اندیشہ رہا ہے۔ دو تین روز کی بات ہے خبر آئی تھی کہ بلگیریا اور ٹرکی مین تعلقات بہت بگڑ گئے ہین۔ اول الذکر ملک کو روس اکسا رہا ہے کہ اس طرح دباؤ ڈالکر سلطان سے اپنے جنگی جہازون کے لئے باسفرس اور ڈارڈینلس سے گذرنے کی اجازت حاصل کرے۔ اگر فی الحقیقت یہی معاملہ ہو تو لارڈ سالسبری عملی مخالفت کرنیسے بشکل بچ سکین گے۔ کیونکہ اگر روس کے اوس بیڑہ کو جو بحیرہ اسود مین ہے باہر نکلنے کا راستہ مل گیا تو جنوبی یورپ مین موازنہ طاقت قایم نہ رہیگا۔

یورپ سے باہر باقی دنیا کی حالت بھی کوئی اطمینان بخش نہین۔ یہین ہندوستان مین ابھی حال مین اوس جنگ کا بظاہر خاتمہ ہوا ہے۔ جو ملاریہ اون تمام محاربون مین جو ہمنے ہندوستان مین کئے ہین سب سے زیادہ مزیل شان ہے۔ ملک مین عام بیچینی موجود ہے۔ ادہر مشرق الاقصیٰ مین جاپان روس سے لڑائی کرنیکے لئے سر توڑ تیاریان کر رہا ہے۔ جنوبی افریقہ مین پریسیڈنٹ کروگر دوبارا پریسیڈنٹ منتخب ہونے پر اپنے ملک کو انگریزی اطاعت سے بالکل آزاد کرنیکے لئے مسلسل سعی کر رہا ہے۔ اور بعید نہین کہ ہماری موجودہ مشکلات سے دلیر ہوکر وہ ہماری برائے نام شہنشاہت کے جوئے کو جو اُسے سخت ناگوار گذر رہا ہے گردن سے اُتار کر پھینکدے۔ +

اِس مختصر خاکہ سے ناظرین پر واضح ہو گیا ہوگا کہ دنیا اس وقت عظیم میگزین بنی ہوئی ہے جسکے اردگرد کہلے میدان مین بھی بہت سا خشک بارود بکھرا ہوا ہے۔ اور اوسکے بھڑک اُٹھنے کے لئے صرف ایک دیا سلائی کی کسر باقی ہے۔ دنیا مین پہلے بھی اسکی طرح نازک موقعے گذر چکے ہین۔ مگر اونکا دایرہ اس قدر وسیع نہین ہوتا تھا۔ اب تو یہ کیفیت ہے کہ ہر ایک قوم دوسری قوم کا گلا گھونٹنے کے لئے اوسپر ہاتھہ ڈالے ہوئے ہے۔ اور اگر نہایت ہی حزم و احتیاط اور بینظیر تدبر و لیاقت سے کام نہ لیا گیا تو عالمگیر جنگ کے چھڑ جانے مین کوئی شک نہین ہو سکتا۔ +

گورنمنٹ ہند نے امیر صاحب کو اطلاع کردی ہے کہ درہ خیبر قافلون کی آمد و رفت کیلئے پھر کھولدیا گیا ہے - درہ اگست سنہ گذشتہ سے بند ہوا تہا - اور گو شمالی درہ شلمن کے پہاڑیون مین سے تہوڑا بہت تجارتی سامان اس عرصہ مین بہی گذرتا رہا تہا - مگر بالعموم تجارت تقریبًا بند رہی تہی جس سے سوداگرون کے علاوہ امیر صاحب کو بہی محاصل کی کمی کی وجہ سے بہت نقصان پہونچا - علاوہ برین راستہ کی غیر محفوظی سے وہ اسباب بہی جو کابل کے کارخانون کے لئے یورپ سے منگوایا گیا تہا - کراچی اور پشاور مین رُکا رہا - اس سے ظاہر ہوسکتا ہے - کہ امیر صاحب کو ملا لوگون پر جنہون نے سرحدیون کو فساد پر اُکسا کر امیر موصوف کو اس قدر نقصان پہونچایا کس قدر غصہ آتا رہا ہوگا -

بیان کیا جاتا ہے کہ امیر صاحب نے ملا ہاڈا کو فرمان بہیجا تہا کہ وہ مکہ معظمہ کو چلا جائے - جس کے جواب مین اوسنے ضعف اور بیماری کا عذر کرکے وعدہ کیا ہے - کہ صحت یاب ہونے پر بیت اللہ شریف کو چلا جائیگا - خیر وہ جائے یا نہ جائے ملک کی خوش قسمتی سے سرحدی مشکلات کا اب تقریبًا بالکل خاتمہ ہوگیا ہے - اور خدا کرے کہ گورنمنٹ کو عرصہ دراز تک پہر اونسے سابقہ نہ پڑے - اور ملک کی اندرونی اصلاح اور تمدنی فارغ البالی کے وسائل بہم پہونچانیکے لئے کافی فراغت حاصل رہے +

بمبئی مین اب سب طرح سے امن ہوگیا ہے - جمعرات کو فوجی پہرے ہٹالئے گئے رہتے - بلوائیون کی تحقیقات ہو رہی ہے - کئی اشخاص کو تین چار مہینون سے لیکر چار چار برس تک سزا مل چکی ہے - نواب گورنر نے رعایا کی عام ناراضگی سے متنبہ ہوکر طاعونی قواعد مین ترمیم کردی ہے - آئندہ کسی گہر کی جبرًا تلاشی نہ لیجائیگی - تاوقتیکہ یہ باور کرنے کے لئے معقول وجوہات نہون - کہ اوسمین طاعون کا کوئی بیمار موجود ہے - کوئی مریض جب تک ڈاکٹری ملاحظہ سے طاعون سے مریض ثابت نہو - طاعونی ہسپتال کو نہین بہیجا جائیگا - اور پہر بہی صرف اونکو جنکے بچ جانیکی امید ہو جنکی مرض لاعلاج ہو اونکو نہین اُٹہایا جائیگا - خاندان کے تندرست آدمیون کو کنبہ کی بزرگ کی اطلاع کے بغیر کیمپ مین نہین بہیجا جائیگا - کیونکہ اکثر قلیون نے کام چہوڑ دینے کی بڑی وجہ ایک یہ بتائی تہی کہ ہماری عدم موجودگی مین ہمارے گہر والون کو مکانون سے باہر بہیجدیا جاتا ہے اور اونکے لئے صرف وہی اسباب تلف کیا جائیگا جو دوسری طرح صاف ہوسکتا ہو - اور تلف شدہ اسباب کا معاوضہ غربا کو اوسی وقت دست بدست دیدیا جایا کریگا - ہر محلہ مین اعیان محلہ کی کمیٹی جسکا پریسیڈنٹ اوس حصہ کا اعلی سرکاری افسر ہوگا مقرر ہوگی - جو کل شکایات سنوگی - اور وہی طاعونی کمیٹی کو اطلاع دیگی کہ فلان فلان مکانات مین طاعونی مریض فوت ہوئے ہین - تجارت کی غرض سے شہر مین آنے جانے کے لئے بہی سہولتین پیدا کردیگئی ہین بیوپاریونکو قرنطینہ مین نہین رکہا جائیگا - اور آمد و رفت کے لئے پروانے دیدئے جائین گے + ان ترمیمون کے شہرہ ہوتے ہی کل شہر مین سکون و طمانیت پیدا ہوگئی - اور تمام مزدور اپنے اپنے کام پر حاضر ہوگئے - اور شہر مین دوکانین کہل گئین -

نواب گورنر نے مجسٹریٹیان شہر کو یہ احکام بتانے سے پیشتر کہا تہا کہ گورنمنٹ جو اپنی رعایا کی بہتری کے لئے ضروری سمجہتی ہے - اونکو رعایا کی مشورش و فساد سے ڈر کر کبہی ترک نہین کرسکتی - اگر ایسا کیا جائے تو بعض کو تاہ اندیش اسکو سرکار کی کمزوری پر محمول کرینگے - نواب ممدوح کا یہ اصول بیشک بہت درست ہے - اور اسی سے پایا جاتا ہے - کہ ان ترمیمون سے ضروری تدابیر اور لازمی انتظام مین کوئی فرق نہین پڑا ہوگا - ورنہ نواب ممدوح کبہی انکو منظور نہ کرتے اور یہ کہ پہلے قواعد زاید از ضرورت سخت تہے - اگر یہ امر درست ہے - تو کیا اس موقع پر یہ سوال پیدا نہین ہوسکتا - کہ رعایا کی زبانی شکایت پر غور کرکے اُنکو کیون بدل ندیا گیا - اور صرف مزدورون

دوکانداروں کے ایکہ اور بلوا دن سے ہی گورنمنٹ کو اسطرف توجہ ہوئی ؟ اگر گورنمنٹ بمبئی کو رعایا کی ناراضی کا جو ان ترمیمون سے ظاہر ہوگئی ہے کبہا تہی - علم نہوا تو اوسپر معلومات و آگاہی کے حصول کے کافی وسائل نہ کہنے کا اور اگر علم تہا تو لاپروائی کا الزام عائد ہوسکتا ہے -

طاعون کا بندوبست زور ہے - اضلاع جالندہر و ہوشیارپور مین بہی اوسکا دایرہ دن بدن وسیع ہو رہا ہے +

ہمارے معزز ہمعصر جبل المتین کلکتہ نے ہماری مشورہ کو بنظر استحسان دیکہکر سطلوبین کریٹ کیلئے عطیہ سلطانی سے پانسو روپیہ عطا کرینکے ساتہ ہی ترکی لائن کے متعلق بہی اپنی طرف سے پوری کوشش کرینکا وعدہ کیا ہے - جسکے لئے وہ قوم و ملک کی طرف سے شکریہ کا مستحق ہے - جزاہ اللہ جزاء الخیر - ہم امید کرتے کہ ہمارے نامور ہمعصر کی تحریرین بے اثر نہین رہینگی - اور اسلامی ممالک کے عالی ہمت بزرگونکو ضرور اس تجویز کی تکمیل کا خیال ہوجائیگا +

اسی اخبار سے ہمین یہ دیکہکر کمال خوشی ہوئی ہے کہ گورنمنٹ ایران نے پچہلے دنون جب کچہہ روپیہ قرض لینیکا ارادہ ظاہر کیا تہا تو قسطنطنیہ کے مشہور ایرانی سوداگر جواہری زادہ بہائیون نے - رجب المرجب کو ایران کے وزیر اعظم کو بذریعہ تار اطلاع دی تہی - کہ جسقدر روپیہ کی ضرورت ہو ہم اپنے دولت کو دینے کے لئے حاضر ہین -

خدا کا شکر ہے کہ مسلمانون مین ابہی تک متمول ہی نہین بلکہ ایسے عالی ہمت اور محب وطن لوگ بہی موجود ہین

سرحدی معاملات - جنرل لوکہارٹ نے اپنی روانگی کو پہر ۲۶ - مارچ سے ۹ - اپریل پر ملتوی کردیا ہے - آفریدیون کو آخری مہلت ۱۷ - مارچ تک دیگئی تہی - اور کہدیا گیا تہا - کہ اگر اس تاریخ تک کل جرمانہ اور رائفلین وصول نہ ہوئین تو ۱۸ - کو پیشقدمی شروع کردیجائیگی - اور کل قبایل کی علاقہ کی پہرناکہ بندی کرلیجائیگی چنانچہ جنرل ہملٹن کے زیر کمان ۱۶ - مارچ کو ایک بریگیڈ برکائی سے چار پانچ میل آگے جاکر مقیم ہوگیا - اور کمپ جمرود مین پیشقدمی کے لئے کل سامان تیار کرلیا گیا - یہ دیکہکر جرگہ والون کے ہوش غائب ہوگئے - اور اُنکو یقین ہوگیا - کہ اگر تعمیل مین ذرا بہی توقف ہوا تو ہماری فصلونکی بربادی مین کوئی شک باقی نہین رہیگا - اور انہون نے اپنے اپنے قبیلون کو جہانتک جلد ممکن ہو جرمانہ اور رائفلین لیکر پہونچنے کی تاکید کرکے جنرل ممدوح سے بمنت سماجت تہوڑی سی مزید مہلت حاصل کرلی - کہ ۱۸ - مارچ کی شام تک یا جرمانہ و اسلحہ دیدینگے یا اونکی ضمانت مین یرغمال حوالہ کردینگے - تاریخ مذکور کو راجگل کوکی خیل قبیلہ نے ۱۱۸ مین سے ۶۰ - کمبر خیل نے ۱۵۴ مین سے ۶۴ اور ذکا خیل نے ۱۵۴ مین سے ۲۰ رائفلین دی ہین - خیبر رائفل کے دو تین مفرور سپاہی اور ایک حوالدار معہ اسلحہ واپس آگئے ہین - اونکا بیان ہے کہ ذکا خیل اسلحہ جمع کرنے مین سرگرمی کے ساتہ مصروف ہین - جنرل موصوف نے صاف کہدیا تہا - کہ اگر مندرجہ بالا شرط کا ایفا نہوا تو ۱۹ - کو پیشقدمی کردیجائیگی - اسی ضمن مین پشاور سے عجیب و غریب افواہ آئی ہے کہ وہان کے ٹہیکہ دار کوکی اور کمبر خیل قبا ئل کو شرائط نہ ماننے کی صلاح دے رہے ہین - تاکہ اسطرح فوج ابہی اور کچہہ عرصہ میدان مین رہے اور ٹہیکہ دارون کے پون باران ہوتے رہین - پچہلے ہفتہ لنڈی کوتل مین متواتر بارش ہوئی تو تعمیر عمارتون کو سخت نقصان اور فوج کو بہت تکلیف پہونچی -

امیر صاحب نے اکثر آفریدیون کو اپنے ملک سے خارج کردیا ہے - جو بال بچے لیکر تباہ کو واپس آرہے ہین - مگر خواص خان - ولی محمد اور فیروز خان کو جلال آباد مین ایک سجا سجایا مکان عطا کرکے اوسی قدر املاک اور جایداد جلال آباد کے ضلع مین دیدی ہے - جسقدر جایداد و زمین سرکار نے اونکی اپنے علاقہ مین ضبط کی ہے - پاینیر کا بیان ہے - کہ ان ملکون نے بہی پولیٹیکل افسر کو پیغام بہیجا ہے - کہ اگر ہمکو واپس آنیکے لئے تحریری حکم بہیجا جائے تو ہم چلے آئین گے -

لارڈ سالسبری وزیر اعظم

۱۵ فروری کو پانچ چھ بجے کے درمیان اپنے فرزند پادری لارڈ ولیم سیل کے ساتھ فٹن پر سوار گھر واپس تشریف لیجا رہے تھے کہ رمنہ کے آہنی پہاٹک پر پہونچتے ہی اوسکا ایک کوڑا آندہی سے جو اُس وقت بڑی زور سے چل رہی تھی۔ اگلے اور پچھلے پہیون کے درمیان گاڑی کے وسط مین آگرا۔ اور وہ دو ٹکڑے ہو گئی۔ گاڑی کا اگلا حصہ اور گھوڑے و کوچبان تو محل کو بڑھ گئے اور وزیر موصوف اور اونکا صاحبزادہ پچھلے حصہ مین جو چکنا چور ہو گیا تھا پھنسے رہگئے۔ مگر جلد چھوڑا لئے گئے۔ اور خدا کے فضل و کرم سے کوئی چوٹ بھی نہ آئی۔ اگر کوا ڈرا سا ہی چھو جاتا تو بمشکل خیر بچتی۔ +

انگریزی اخبار کی معلومات

بمبئی کے انگریزی اخبار ٹائمز آف انڈیا کا نامہ نگار بوشہر سے لکھتا ہے کہ "یہان تین ہزار سے لیکر ۶ ہزار تک ترکی فوج مقیم ہے۔ جنکی نسبت یقین ہی کہ وہ کویت پر فوج کشی کرنیکے لئے ... جمع کی گئی ہو۔ کویت ساحل عرب پر سب سے مشہور اور بڑا قصبہ ہی۔ اور ترکون کا دعویٰ ہے کہ وہ ہماری حمایت مین ہی۔ کویت کا بندرگاہ نہایت عمدہ ہے اور اسی کو بحیرہ روم و بحیرہ ہند کی درمیانی ریلوے لاین کا انتہائی اسٹیشن اور بندر بنانیکی تجویز کیجارہی ہی۔ لیکن اگر ترک اسپر قابض ہو گئے تو وہ غالباً اپنے علاقہ سے ایسی آسانی کے ساتھ ریل نہین بننے دینگے۔"

ہماری ناظرین کو جو فساد الاحسار۔ کویت اور ترکی فوج کے اجتماع کے متعلق ہفتہ وار مفصل خبرین مطالعہ کرتے رہے ہین اس تحریر کی غلطیان بادی النظر مین معلوم ہو گئی ہونگی۔ مگر تعجب ہے کہ ٹائمز آف انڈیا تو خیر سہواً یا بوجہ لاعلمی اونکی اصلاح نہ کر سکا۔ اور کئی انگریزی یا اردو اخبارون نے بھی جنہون نے اس خبر کو نقل کیا ہی اوسکی اصلاح نہین کی۔ کوئی ترکی فوج بوشہر مین جمع نہین۔ بوشہر ایران کا بندرگاہ ہی اور ٹرکی کو وہان کوئی دخل نہین۔ یہ فوج بصرہ مین جمع ہے اور ممکن ہے نامہ نگار نے بصرہ ہی لکھا ہو۔ لیکن ہمہ دان اور قابل اخبار ٹائمز نے بصرہ کو بوشہر پڑھ کر (اگر یہ نام انگریزی مین تحریر ہون اور پڑھنے والے کو جلدی ہو یا املا ہی نہ ہو تو ایسا مغالطہ ہو جانا غیر اغلب نہین) اپنے زعم مین نامہ نگار کی تحریر کو تکرار سے صاف کرنیکے لئے بصرہ کی جگہہ "یہان" کا لفظ لکھدیا ہو۔ مگر تحریر کے باقی حصہ کی غلطیون کے لئے بظاہر کوئی وجہ نظر نہین آتی۔ کویت پر برسون سے ترکون کا قبضہ ہی۔ اور وہان کا شیخ ترکی حکومت کے ماتحت ہی۔ نامہ نگار یا ایڈیٹر ٹائمز اگر کسی اوزان سے ارزاں سالانہ کتاب کے دیکھنے کی تکلیف اُٹھاتا تو اُسے یہ امر معلوم ہو جاتا۔ مزید برآن یہ فوج کویت پر نہین۔ بلکہ کویت کی حفاظت کے لئے قطر کے شیخ قاسم پر حملہ کرنیکے لئے جمع ہوئی ہے گو شاید اب جنگی کی ضرورت نہ پڑے۔

جس لاین کیطرف نامہ نگار اشارا کر رہا ہے وہ بندر سعید۔ بصرہ ریلوے ہی جسکا ہم کئی دفعہ ذکر کر چکے ہین بعض کی رائے ہے کہ خلیج فارس کیطرف بصرہ کو انتہائی اسٹیشن بنایا جائے۔ اور بعض کویت کو ترجیح دیتے ہین بفرض محال کویت کو ترکون سے آزاد بھی تسلیم کر لیا جائے۔ اور بندر سعید کو بھی جو ٹرکی کے باجگزار صوبہ مصر کا شہر ہے سلطانی حکومت سے آزاد مان لیا جائے تو بھی نامہ نگار صاحب براہ مہربانی یہ تو بتائین کہ باقی تیرہ سو میل لمبی لاین کس حکمران کے علاقہ سے گذریگی ہے۔ کیا حجاز اور صحرائے شام و عراق عرب پر بھی سلطان کو کوئی دخل نہین۔ نامہ نگار بیشک انعام بیکران کا مستحق ہے کہ اُسنے قلم کی ایک کشش سے ترکون کو لاکھون مربع میل ملک سے بیدخل اور بے تعلق بنا دیا ہے۔ کیا نامہ نگار کو ابھی تک اس امر کا علم نہین ہوا۔ کہ بالعالی نے فیصلہ کر دیا ہے کہ آیندہ ریلوے اجارون کے لئے کسی انگریز یا جرمن کمپنی کی درخواست سماعت تک نہین کیجائیگی۔ مقدس یہ حکم اُسی کے ہم مشرب بھائی بندون کی نیک خیالات اور ارادون کی وجہ سے صادر ہوا ہے۔ اور جس لاین کی تیاری مین صرف آسانیان نہ رہجانیکا اوسے اندیشہ ہو رہا تھا۔ اوسکا اب وجود مین ہی آنا محال ہو گیا ہے۔ +

ترکی معاملات کے بعد نامہ نگار خاص بوشہر کی نسبت لکھتا ہے کہ گرانی اجناس سے غربا اپنی لڑکون کو چند روپیون کے عوض فروخت کر رہے ہین۔ اور ڈکیتون کی عام کثرت ہو گئی ہی۔ انگریزی سوداگرون کے طفیل کوئی شخص خلیج فارس کے سواحل پر ایسا نہین رہگیا جسکے پاس مارٹینی ہنری رائفل نہ ہو جنکو ڈاکو اب کمال بیباکی سے استعمال کر رہے ہین۔ پچھلے دنون بوشہر سے کویت کو ایک ڈہو (کشتی) روانہ ہوئی تھی۔ وہ راستہ مین پکڑ لیگئی اور اوسپر ۲۵ مارٹینی رائفلین اور دس ہزار کارتوس برآمد ہوئے۔ یہ اسلحہ ایرانی سوداگرون نے ساحل عرب کو بھیجے تھے۔ چند ماہ ہوئے بوشہر کے سوداگرون سے جو اسلحہ ضبط کئے گئے تھے وہ اب طہران کو بھیجے جائینگے۔ +

یورپ کی جنگی تیاریان

انگلستان جیسا دوسری طاقتون سے بحری طاقت مین بڑھا ہوا ہے ویسا ہی برّی طاقت مین نسبتاً بہت کمزور ہے۔ یہ کمزوری گورنمنٹ اور ملک پر بھی واضح تھی۔ اور خوشی کا مقام ہے کہ اس سال پارلیمنٹ نے برّی فوج کے اضافہ کے لئے کھلے دل سے روپیہ کا رخ منظور کر لیا ہے۔ مگر اس ٹانگ کی گھوڑ دوڑ مین جبکہ ایک ایک دن کا فرق خطرہ سے خالی نہین بعض طاقتین ہم سے اس قدر دور نکل چکی ہین کہ تا وقتیکہ برّی فوج کے لئے بھی اوسی مستعدی سے کام نہ لیا جائے جو بحری معاملات مین برتی جاتی ہے۔ اندیشہ ہے کہ ہم موجودہ رفتار سے کبھی اپنے رقیبون کے قریب نہین پہونچ سکین گے۔ یورپ کی دول عظام کے پاس ہماری نسبت فوج کی مقدار ہی زیادہ نہین بلکہ سامان حرب و ضرب اور امور متعلقہ حرب مین بھی وہ ایسی خفیہ تیاری اور ترقی کرتی رہتی ہین کہ جب وہ کام کو ختم کر لیتی ہین اُس وقت دنیا کو اوسکا علم ہوتا ہے۔ چنانچہ ولایتی اخبارات نے جرمنی کی نسبت حال مین تحریر کیا ہے کہ جولائی سن گذشتہ مین قیصر جرمنی نے تمام سفارتون کے جنگی مشیرون کو ناشتہ کیلئے مدعو کر کے تناول طعام کے بعد خبر دی کہ "جرمنی فوج مین توپخانہ بدل دیا گیا ہے۔ مگر کسی طاقت کو اب تک اسکا علم نہین ہوا۔ مین اس راز کو اب اور زیادہ نہان رکھنے کی کوئی ضرورت نہین دیکھتا۔ اسوقت تک پانچ آرمی کور (فوج کے بڑے حصے) نئی توپ سے مسلح ہو چکے ہین اور ۱۸۹۸ء کے وسط تک باقی حصے بھی ہو جائینگے"۔ یہ نئی توپ کرب کارخانہ مین تیار ہوئی ہے۔ اور فی منٹ دس سے بارہ تک فائر کرتی ہے۔ اور اسکے پھٹنے والے گولے بھی میدانی توپخانہ کے گولون کی برابر زور رکھتے ہین۔ اور ہلاکت بخش اثر مین بدرجہا زیادہ ہین۔ کروپ کے کارخانہ مین سولہ ہزار آدمی کام کرتے ہین۔ علاوہ برین دوسری طاقتین بڑی بڑی رقمین خرچ کر کے جرمنی کے فوجی معاملات کے متعلق حالات معلوم کرنیکی کوشش کرتے رہتے ہین۔ مگر اس دعوت کے موقعہ تک کسی کو علم نہ ہو سکا۔

ممکن ہے ہماری گورنمنٹ بھی اسی طرح بعض جنگی تیاریان خفیہ کر رہی ہو اور پبلک کو اوسکا علم نہ ہو۔ گو کم از کم ہندوستان مین قیاس ہو سکتا ہے کہ ایسی کوئی کارروائی نہین ہو رہی۔ کیونکہ سر گریفتھ ایوانس نے ۱۴ مارچ کے اجلاس لیجس لیٹو کونسل مین بیان کیا تھا کہ تقریباً کوئی ایسا سرکاری خفیہ مراسلہ نہین جسکا پتہ روپیہ خرچ کرنے سے نہ ملسکتا ہو۔ پس اگر یہ بیان درست ہو تو ہندوستان مین کسی کارروائی کا خفیہ رہنا بہت ہی مشکل ہونیکی وجہ سے پبلک کو اسکا علم ہو گیا ہوتا۔ علاوہ برین خفیہ کارروائی ہونا تو درکنار یہان ابھی تک صرف اسی پر بحث ہو رہی ہی کہ چونکہ ہمکو زیادہ تر سرحدی علاقون مین جنگ کرتے رہنا پڑیگا چند میدانی باتریون کو کم کر کے اُنکی جگہہ کوہی باتریان بڑھا دی جائین۔ بعض موجودہ کوہی باتریون کی جو کیفیت تھی وہ سرحدی فساد مین بخوبی واضح ہو گئی تھی۔ برعکس اسکے ہماری مخالف جیرت انگیز سرعت اور سرگرمی سے کام لے رہے ہین۔ قیصر کی دعوت سے واپس آتے ہی فرانسیسی جنگی اتاچی نے سیدھا پیرس کا راستہ لیا۔ اوسکی گورنمنٹ بھی غافل نہ تھی۔ اُسنے بھی جلد چلنے والی توپ کا نمونہ تیار کر کے اُسکی آزمایش کر لی ہوئی تھی۔ اور صرف خرچ کی وجہ سے رکی ہوئی تھی۔ کیونکہ اس تغیر کے لئے دو تین برسون مین ایک کروڑ پونڈ خرچ کرنے پڑتے تھے۔ مگر جب جرمنی کے توپخانہ کی خبر پہنچی تو فی الفور سرکاری اور کئی غیر سرکاری کارخانونکو بھی توپ کی تیاری کا حکم دیدیا گیا۔ اور ایسی احتیاط سے کام لیا کہ جرمنی کیطرح اسکی تیاری کی خبر بھی عرصہ تک کسی غیر کو نہ ہوئی۔ مگر اب یہ راز عام معلوم ہو گیا ہی۔ نئی فرانسیسی توپ فی منٹ دس گولے چلا سکتی۔ اُسکا قطر ۳ انچ ہے۔ موجودہ میدانی توپ کا جسکی جگہہ وہ تیار ہو رہی ہی ۳۰۸ انچ ہے۔ ہر توپ کے لئے ایک ایک ہزار گولے اور کارتوس بھی ساتھہ کے ساتھہ تیار ہو رہے ہین اور کل ۵ ہزار توپین تیار کیجائینگی۔ نئی توپ مع سامان دو ہزار پونڈ خرچ پڑتا ہی۔ یکم جنوری ۱۸۹۸ء تک آٹھہ سو توپین تیار ہو چکی تھین اور سن رواں کے اختتام تک کل حصص فوج کیلئے کافی تیار ہو جائینگی۔ اور کل فرانسیسی توپخانہ ۱۸۹۹ء کے اختتام سے پہلے اونسے مسلح ہو جائیگا۔ نئی قسم کی دو توپین موجودہ میدانی توپخانہ

ولائتی سٹیٹیز

(۳۶ بینک سٹریٹ - ہلہڈ - گلاسگو - سکاٹلینڈ)

احباب - جو احباب اِس خاکسار کے ساتھ خط و کتابت کرنا چاہیں وہ ½ آنہ کے ٹکٹ سے اپنا خط دونوں سرے سے کھلا مجھے ارسال کریں - یا پہلے وکیل آفس کو بھیجیں - وہاں سے مجھے ملجاویگا - اور وقت پر اگر مضمون جواب طلب ہو تو راقم کو فدوی کی رائے سے واقفیت ہو جائیگی - چاہیئے کہ خط و کتابت میں ہمیشہ رفاہِ عام کا لحاظ رہے ✣

ترکی کتابیں - جناب مولوی محمد انشاء اللہ صاحب دام اقبالہ - آپ کی کتابیں میرے سامنے شب و روز ہیں - اور بوقت فرصت اُن کو پڑھتا ہوں - ارادہ ہے کہ ہر چہار کتابوں کو غور سے مطالعہ کروں - اور موقعہ پر باجازت ایڈیٹران اخبار متحدہ اُن پر رائے ظاہر کروں - واقعی حفاظت ہند کیواسطے ٹرکش مسئلہ مقدم ہے اور اُسپر اینگلو انڈینز اور اہل ہند کو توجہ کرنا لازمی ہے ✣

کلمارنک - آپکا نامہ نگار ہر چند پچھلے ہفتہ بیمار تھا - سینچر کو بارش میں کلمارنگ گیا - یہ قصبہ گلاسگو سے قریباً ۲۴ میل کے فاصلہ پر ہے اور آبادی قریباً ۳۰ ہزار گذشتہ ۲۰ برس میں آبادی کے ساتھ ہی دولت اندازہ سے زیادہ بڑھی ہے - سکاٹلینڈ دُنیا کے سب ملکوں سے زیادہ دولتمند ہے - دُنیا کے کسی مُلک میں باشندے اسقدر تحصیل زر میں مصروف نہیں - زر اور غلہ اِس ملک میں پیدا نہیں ہوتا مگر ممالک غیر سے لاتے ہیں - کلمارنک ۲۰ برس میں غریب سے امیر ہو گیا - تب ٹوٹا پھوٹا سا تھا - اب سرخ محلوں اور مکانوں نے اسکو نہایت وضعدار بنا دیا ہے ✣ جب میں سینچر کی شام کو تاریخ ۱۲ - فروری وہاں پہنچا - تو مینھ برس رہا تھا - اوّل پادری نے جس سے ملاقات ہوئی میری دعوت کی - میں خوش ہوا - کیونکہ ہوٹل میں دِل گھبراتا ہے اور بہت خرچ ہوتا ہے - لاجنگ (کرایہ کا کمرہ) ڈھونڈھنے میں تکلیف ہوتی ہے اور وہاں بھی دِل اُداس ہو جاتا ہے - دوسرے پادری کو بھی اپنی آمد کی خبر دیکر پادری کے ساتھ ہمکلام ہوا - اور ۱۴ فروری تک قریباً ۱۵ ساعت مختلف معاملات پر پادری صاحب سے بحث ہوئی ✣ اتوار کو تین لکچر دیئے ✣

فرضی نام ✣ پادریصاحب کا فرضی نام جنگل ہے - نہائت مہذب رحمدل مسافر پرور عالم و فاضل اور جہاندیدہ آدمی ہیں - تین مرتبہ شادی کی اور تینوں مرتبہ بیوی صاحبات چل بسیں - پر سال اِس موسم میں سیوم جورو نے وفات پائی - اِن کو امید تھی کہ چونکہ بی بی کی عمر ۱۰ برس کم ہے وہ اُن سے زیادہ عرصہ زندہ رہیگی ✣ اوّل جورو سے دو دختر اور ایک فرزند زندہ ہیں اور تینوں بچے بہت اچھے معلوم ہوتے ہیں ✣

ترکوں سے نفرت - میرے میزبان کو ترکوں سے بسبب جہالت بہت دشمنی تھی - اُسکی اور میری رائے میں ایک مسئلہ پر بھی اتفاق رائے نہ تھا - مجھے ہر سوال جواب میں نہائت احتیاط سے کام کرنا پڑا - (میزبان) سلطان المعظم ٹرا . . . . ہے - ترکان بدکار اور بیرحم قصائی ہیں - جب میں اُن کی شیطانی حرکت بطرف آرمینیاں یاد کرتا ہوں تو میرے خون میں جوش آتا ہے (بلاشبہ پادری صاحب کے چہرے پر غصہ نمودار تھا) (میں) میری بہت آرمینیوں سے ملاقات ہے مگر کسی نے مجھے چھوٹے سے زخم کا داغ بھی نہ دکھایا - کئی مرتبہ میں نے قحط زدگان ہند کی انگریزی اخباروں میں تصویریں دیکھی - مگر کبھی کسی ارمنی کو تصویر میں بھی دُبلا نہ دیکھا - ٹرکی میں یہودی ہیں اور یونانی اور صیرانی کرسچن - مگر ترکوں میں مذہبی تعصب ہو - تو یونانی اور صرانی عیسائیوں کو بھی آرمینیوں کی طرح قتل کیوں نہ کیا اگر ترک شیطان ہیں تو جنگ یونان میں یونانیوں کے ساتھ شیطانی سلوک کیوں نہ کیا علاوہ ٹرکش سفیر لنڈن میں یونانی کرسچن ہے اور عزت[1] پاشا قوم کا ارمنی - ایسے عہدے برطانی سرکار بھی مفتوح قوم کو نہیں دیتی (میزبان) ہاں ترکان حاسد ہیں - ترکان غریب ہیں - اور آرمینیوں کی دولت جھکر لالچ کے مارے انکو لوٹنے لگے (میں) اوّل ترکان حکام ہیں - اگر وہ انصاف کرتے اور اجازت نہ دیتے تو ارمنی دولت نہ جمع کر سکتے - دولتمند ارمنی شہروں میں ہیں - ساحل کے شہر نہ اور نہ پہاڑیوں میں جن مقام سے قتل عام کی خبر ملی وہاں ارمنی غریب کسان ہیں - جن میں اور مسلمانوں میں بڑی دوستی ہے - جس طرح انڈیہ میں مابین ہندو مسلمان - اور ممکن ہے کہ خبریں سب جھوٹی ہوں - زیتون اور دیگر مقاموں میں آرمینیوں نے بغاوت کی تھی - (میزبان) بغاوت کی مجھے خبر نہیں تھی - (میں) دیکھئے سرحدی جنگ میں آفریدیوں نے انگریزوں کو رات بھر بھی چین نہ کرنے دیا - اور جب رپورٹ لنڈنی اخبار انگریزوں نے دھمکی دی کہ ہم کر نہ سکا ورنہ ہم انتقام لینگے آخر انگریزوں نے آفریدیوں کے گانوں کو جلا دیا - اور آگ لگاتے وقت انکو معلوم تھا کہ اُن مواضع میں کوئی باغی نہیں - وہاں فقط بڈھے بڈھیاں اور شیر خوار بچے ہیں - اور جان بوجھکر انگریزوں نے گھروں کو جلا کر خاک کر دیا - اِس سے زیادہ بیرحمی کیا ہے - گر ترکوں نے ایسا بلغاریہ یا قسطنطنیہ میں کیا ہوتا - تو تمام یورپ جنگ پر آمادہ ہو جاتا - پھر دیکھئے آرمینیوں نے عثمانی بینک پر کس بدذاتی سے حملہ کیا (میزبان) یہ دیگر مسئلہ ہے - برطانی حرکت سرحد پر جائز ہے - کیونکہ عشق (لو) اور جنگ میں سب کچھ جائز ہے - اور واقعی آرمینیوں نے نہیں بلکہ خود ترکوں نے عثمانی بینک پر حملہ کروایا تھا - مسٹر گلاڈسٹون اور ہماری خواہش یہی کہ یورپ ملکر ترکوں کو سزا دے اور محکوم کرے (میں) اگر تمام یورپ متفق ہو کر ترکوں سے جنگ کرے تو بھی خدا جسے چاہے فتح دیگا - سلطان کے پاس ۲۰ لاکھ جرار سپاہی ہیں - عربیوں کے ہاتھ لمبے ہیں - ایرانی شجاع ہیں - افغان کسی سے ڈرتے نہیں - سوڈانی بہادر ہیں ✣

ولائتی خیالات ✣ (جنگ خیالات) گر ہمارے خیالات درست ہوں - تو ایک برس میں ہم اوّل طاقت ہو جائیں - قبل ولادت حضرت محمد - خیالات عربستان کیسے خراب تھے - عشقیہ غزلوں کا چرچا سب کہیں تھا - جیسا کہ اسوقت ہندوستان میں - فرق یہی کہ عربیوں میں شجاعت تھی اور جنگی نظم جب قرآن شریف نازل ہونے لگا تو قوم کے قلب میں ایک نئی روح آگئی - کاشکے ہماری قوم اِس وقت پیغمبر کی تعلیم سمجھ سکے ✣ ہمارے نوجوانوں کے آج کیسے خیال ہیں - ایک اخبار کے ایڈیٹر ہو گئے - گویا ہما کا سایہ اُنپر پڑ گیا - اب سب اخبار کی قدردانی کریں - اصول اخبار کو بھی بہت کم لوگ سمجھتے ہیں - اِس ملک میں بھی اخبار گھوڑا ہے یا گدھا - ایک دو کی نہیں تو لاکھوں کی خوشامد کرتا ہے ✣

پالیٹکس سے اُنس - اُمور پالیٹکس سے مجھے ہمیشہ نفرت تھی - اوّل کانگرس شریف نے مجھے پالیٹکس کیطرف ذرہ سا متعجب کیا - یہ سُنکر کہ سب صوبوں کے ہندوستانی ہزارہا میل کا سفر کر کے ایک نیشنل مجلس میں ملتے ہیں - مجھے تعجب ہوا - دس برس اُس سے پیشتر ٹاپوٹر نیڈاڈین سُنا تھا کہ دس برس میں تمام ہندوستان کرسٹان ہو جائیگا - اور چونکہ دس برس گذر گئے جب سے وہ نبوت ہوئی تھی - تو فدوی کو گمان ہوا کہ شاید روز بٹی کاسٹ آگیا - لہذا لوگ غیر معمولی زبانوں میں بولنے لگے اور سب ملکہ کی جے منانے لگے - اِس کیفیت کی حقیقت قریب دس برس ہوئے فدوی نے آپ کے بھائی معزز جناب مولوی محبوب عالم صاحب سے پوچھی تھی ✣ پھر میں نے تن من دھن سے مسٹر ولیم ڈگبی کی مدد کی اور کانگرس کی طرف سے پرائیویٹ سندات حاصل کئے - مگر یہ سب کام خلق اللہ کے واسطے کیا تھا - نہ پالیٹکس کے واسطے ✣ اِس ملک میں پالیٹکس ہی ایک مذہب ہے اور دیگر مذاہب بہانہ - انگریز لوگ اب سب مذاہب کو پہن چکے اور کُرتے کی طرح اُتار کر ہندوستان اور زنگستان میں اُنکو پھینک دیا - جو چاہے پوجو یا مانو - مگر پالیٹکس سے پرہیز کرو - باقی سب کچھ حلال ✣

مریخ کی لکیر - ستارہ مریخ ایک بسی ہوئی دنیا ہے - وہاں کے آدمی بڑے ذہین ہیں - اُس جہان میں ایک سفید نہر نظر آتی ہے - جسکو انگریزوں نے دُوربین سے دیکھا ہے - مگر واقعی وہ دھوکہ ہے - حقیقت یہ ہے کہ مریخ مثل آئینہ کے صاف ہے - جسپر ایک خیالی چاندی کی لکیر

[1] عزت پاشا ارمنی نہیں ملکہ غازی عثمان پاشا جس نے ۱۸۷۷ء میں بمقام پلونا سے نکل کر روسی فوج کا مقابلہ کیا تھا - اور جو بعد میں وزیر خارجہ آرتین دوم سلطان عبدالحمید مرحوم رہا ہے - ایڈیٹر

لارڈ سالسبری وزیر اعظم

۱۵- فروری کو پانچ چھ بجے کے درمیان اپنے فرزند باوری لارڈ ولیم سیل کے ساتھ فٹن پر سوار گھر واپس تشریف لیجا رہے تھے کہ رمنہ کے آہنی پہاٹک پر پہونچتے ہی اوسکا ایک کوا ڑ آندہی سے جو اُس وقت بڑی زور سے چل رہی تھی- اگلے اور پچھلے پہیون کے درمیان گاڑی کے وسط مین آلگا- اور وہ دو ٹکڑے ہو گئی- گاڑی کا اگلا حصہ اور گھوڑے و کوچبان تو محل کو بڑھ گئے اور وزیر موصوف اور اونکا صاحبزادہ پچھلے حصہ مین جو چکنا چور ہو گیا تھا پھنسے رہگئے- مگر جلد چھوڑا لئے گئے- اور خدا کے فضل و کرم سے کوئی چوٹ بھی نہ آئی- اگر کواڑ ذرا سا بھی چھو جاتا تو بشکل خیر بچتی- +

انگریزی اخبار کی معلومات

بمبئی کے انگریزی اخبار ٹائمز آف انڈیا کا نامہ نگار بوشہر سے لکھتا ہے کہ "یہان تین ہزار سے لیکر ۶ ہزار تک ترکی فوج مقیم ہے- جنکی نسبت یقین ہے کہ وہ کویت پر فوج کشی کرنیکے لئے ... جمع کی گئی ہے- کویت ساحل عرب پر سب سے مشہور اور بڑا قصبہ ہے- اور ترکون کا دعوٰی ہے کہ وہ ہماری حمایت مین ہے- کویت کا بندرگاہ نہایت عمدہ ہے اور اسی کو بحیرہ روم و بحیرہ ہند کی درمیانی ریلوے لاین کا انتہائی اسٹیشن اور بندر بنانیکی تجویز کیجارہی ہے- لیکن اگر ترک اسپر قابض ہو گئے تو وہ غالباً اپنے علاقہ سے ایسی آسانی کے ساتھ ریل نہین بننے دینگے"

ہمارے ناظرین کو جو فساد الاحسار- کویت اور ترکی فوج کے اجتماع کے متعلق ہفتہ وار مفصل خبرین مطالعہ کرتے رہے ہین اس تحریر کی غلطیان بادی النظر مین معلوم ہو گئی ہونگی- مگر تعجب ہے کہ ٹائمز آف انڈیا تو خیر سہوًا یا بوجہ لاعلمی اونکی اصلاح نہ کر سکا- اور کئی انگریزی یا اردو اخبارون نے بھی جنہون نے اس خبر کو نقل کیا ہے اوسکی اصلاح نہین کی- کوئی ترکی فوج بوشہر مین جمع نہین- بوشہر ایران کا بندرگاہ ہے اور ترکی کو وہان کوئی دخل نہین- یہ فوج بصرہ مین جمع ہے اور ممکن ہے نامہ نگار نے بصرہ ہی لکھا ہو لیکن ہمدان اور قابل اخبار ٹائمز نے بصرہ کو بوشہر پڑھ کر (اگر یہ نام انگریزی مین تحریر ہون اور پڑھنے والے کو جلدی ہو یا املا ہی نہ ہو تو ایسا مغالطہ ہو جانا غیر اغلب نہین) اپنے زعم مین نامہ نگار کی تحریر کو تکرار سے صاف کرنیکے لئے بصرہ کی جگہہ "یہاں" کا لفظ لکھدیا ہو- مگر تحریر کے باقی حصہ کی غلطیون کے لئے بظاہر کوئی وجہ نظر نہین آتی- کویت پر برسون سے ترکون کا قبضہ ہے- اور وہان کا شیخ ترکی حکومت کے ماتحت ہے- نامہ نگار یا ایڈیٹر ٹائمز اگر کسی اوزان سے ارزاں سالانہ کتاب کے دیکھنے کی تکلیف اُٹھاتا تو اُسے یہ امر معلوم ہو جاتا- مزید برآن یہ فوج کویت پر نہین- بلکہ کویت کی حفاظت کے لئے قطر کے شیخ قاسم پر حملہ کرنیکے لئے جمع ہوئی ہے- گو شائد اب جنگ کی ضرورت نہ پڑے-

جس لاین کیطرف نامہ نگار اشارا کر رہا ہے وہ بندر سعید- بصرہ ریلوے ہے- جسکا ہم کئی دفعہ ذکر کر چکے ہین بعض کی رائے ہے کہ خلیج فارس کیطرف بصرہ کو انتہائی اسٹیشن بنایا جائے- اور بعض کویت کو ترجیح دیتے ہین بفرض محال کویت کو ترکون سے آزاد بھی تسلیم کر لیا جائے- اور بندر سعید کو بھی جو ترکی کے باجگزار صوبہ مصر کا شہر ہے سلطانی حکومت سے آزاد مان لیا جائے تو بھی نامہ نگار صاحب براہ مہربانی یہ تو بتائین کہ باقی تیرہ سو میل لمبی لاین کس حکمران کے علاقہ سے گذریگی ہے- کیا حجاز اور صحرائے شام و عراق عرب پر بھی سلطان کو کوئی دخل نہین- نامہ نگار بیشک انعام بیکران کا مستحق ہے کہ اُسنے قلم کی ایک کشش سے ترکون کو لاکھون مربع میل ملک سے بیدخل اور بے تعلق بنا دیا ہے- کیا نامہ نگار کو ابھی تک اس امر کا علم نہین ہوا- کہ بالعالی نے فیصلہ کر دیا ہے کہ آیندہ ریلوے اجارون کے لئے کسی انگریز یا جرمن کمپنی کی درخواست سماعت تک نہین کیجائیگی- خصوص یہ حکم اُسی کے ہم مشرب بھائی بندون کی نیک خیالات اور ارادون کی وجہ سے صادر ہوا ہے- اور جس لاین کی تیاری مین صرف آسانیان نہ رہجانیکا اوسے اندیشہ ہو رہا تھا- اوسکا اب وجود مین ہی آنا محال ہو گیا ہے- +

ترکی معاملات کے بعد نامہ نگار خاص بوشہر کی نسبت لکھتا ہے کہ گرانی اجناس سے غربا اپنی لڑکیون کو چند روپیون کے عوض فروخت کر رہے ہین- اور ڈکیتون کی عام کثرت ہو گئی ہے- انگریزی سوداگرون کے طفیل کوئی شخص خلیج فارس کے سواحل پر ایسا نہین رہگیا جسکے پاس مارٹینی ہنری رائفل نہ ہو جنکو ڈاکو اب کمال بیباکی سے استعمال کر رہے ہین- پچھلے دنون بوشہر سے کویت کو ایک ڈہو (کشتی) روانہ ہوئی تھی- وہ راستہ مین پکڑ لیگئی اور اوسپر ۲۵- مارٹینی رائفلین اور دس ہزار کارتوس برآمد ہوئے- یہ اسلحہ ایرانی سوداگرون نے ساحل عرب کو بھیجے تھے- چند ماہ ہوئے بوشہر کے سوداگرون سے جو اسلحہ ضبط کئے گئے تھے وہ اب طہران کو بھیجے جائینگے- +

یورپ کی جنگی تیاریان

انگلستان جیسا دوسری طاقتون سے بحری طاقت مین بڑھا ہوا ہے ویسا ہی بری طاقت مین نسبتًا بہت کمزور ہے- یہ کمزوری گورنمنٹ اور ملک پر بھی واضح تھی- اور خوشی کا مقام ہے کہ اس سال پارلیمنٹ نے بری فوج کے اضافہ کے لئے کھلے دل سے روپیہ کا خرچ منظور کر لیا ہے- مگر اس ملک کی گھوڑ دوڑ مین جبکہ ایک ایک دن کا فرق خطرہ سے خالی نہین بعض طاقتین ہم سے اس قدر دور نکل چکی ہین کہ تا وقتیکہ بری فوج کے لئے بھی اوسی مستعدی سے کام نہ لیا جائے جو بحری معاملات مین برتی جاتی ہے- اندیشہ ہے کہ ہم موجودہ رفتار سے کبھی اپنے رقیبون کے قریب نہین پہونچ سکینگے- یورپ کی دول عظام کے پاس ہماری نسبت فوج کی مقدار ہی زیادہ نہین بلکہ سامان حرب و ضرب اور امور متعلقہ حرب مین بھی وہ ایسی خفیہ تیاری اور ترقی کرتی رہتی ہین کہ جب وہ کام کو ختم کر لیتی ہین اُس وقت دنیا کو اوسکا علم ہوتا ہے- چنانچہ ولایتی اخبارات نے جرمنی کی نسبت حال مین تحریر کیا ہے کہ جولائی سن گذشتہ مین قیصر جرمنی نے تمام سفارتون کے جنگی مشیرون کو ناشتہ کیلئے مدعو کر کے تناول طعام کے بعد خبر دی کہ "جرمنی فوج مین توپخانہ بدل دیا گیا ہے- مگر کسی طاقت کو اب تک اسکا علم نہین ہوا- مین اس راز کو اب اور زیادہ نہان رکھنے کی کوئی ضرورت نہین دیکھتا- اسوقت تک پانچ آرمی کور (فوج کے بڑے حصے) نئی توپ سے مسلح ہو چکے ہین اور ۱۸۹۸ء کے وسط تک باقی حصے بھی ہو جائینگے" یہ نئی توپ کروپ کارخانہ مین تیار ہوئی ہے- اور فی منٹ دس سے بارہ تک فائر کرتی ہے- اور اسکے پھٹنے والے گولے بھی میدانی توپخانہ کے گولون کی برابر زور رکھتے ہین- اور ہلاکت بخش اثر مین بدرجہا زیادہ ہین- کروپ کے کارخانہ مین سولہ ہزار آدمی کام کرتے ہین- علاوہ برین دوسری طاقتین بڑی بڑی رقمین خرچ کر کے جرمنی کے فوجی معاملات کے متعلق حالات معلوم کرنیکی کوشش کرتے رہتے ہین- مگر اس دعوت کے موقعہ تک کسی کو علم نہ ہو سکا-

ممکن ہے ہماری گورنمنٹ بھی اسی طرح بعض جنگی تیاریان خفیہ کر رہی ہو اور پبلک کو اوسکا علم نہ ہو- گو کم از کم ہندوستان مین قیاس ہو سکتا ہے کہ ایسی کوئی کارروائی نہین ہو رہی- کیونکہ سر گریفتھ ایوانس نے ۱۴- مارچ کے اجلاس لیجس لیٹو کونسل مین بیان کیا تھا کہ تقریبًا کوئی ایسا سرکاری خفیہ مراسلہ نہین جسکا پتہ روپیہ خرچ کرنے سے نہ ملسکتا ہو- پس اگر یہ بیان درست ہے تو ہندوستان مین کسی کارروائی کا خفیہ رہنا بہت ہی مشکل ہونیکی وجہ سے پبلک کو اسکا علم ہو گیا ہوتا- علاوہ برین خفیہ کارروائی ہونا تو درکنار یہان ابھی تک صرف اسی پر بحث ہو رہی ہے کہ چونکہ ہمکو زیادہ تر سرحدی علاقون مین جنگ کرتے رہنا پڑیگا چند میدانی باتریون کو کم کر کے اُنکی جگہہ کوہی باتریان بڑھا دی جائین- بعض موجودہ کوہی باتریون کی جو کیفیت تھی وہ سرحدی فساد مین بخوبی واضح ہو گئی تھی- برعکس اسکے ہماری مخالف جیرت انگیز سرعت اور سرگرمی سے کام لے رہے ہین- قیصر کی دعوت سے واپس آتے ہی فرانسیسی جنگی اٹاچی نے سیدھا پیرس کا راستہ لیا- اوسکی گورنمنٹ بھی غافل نہ تھی- اُسنے بھی جلد چلنے والی توپ کا نمونہ تیار کر کے اُسکی آزمایش کر لی ہوئی تھی- اور صرف خرچ کی وجہ سے رکی ہوئی تھی- کیونکہ اس تغیر کے لئے دو تین برسون مین ایک کروڑ پونڈ خرچ کرنے پڑتے تھے- مگر جب جرمنی کے توپخانہ کی خبر پہنچی تو فی الفور سرکاری اور کئی غیر سرکاری کارخانونکو بھی توپ کی تیاری کا حکم دیدیا گیا- اور ایسی احتیاط سے کام لیا کہ جرمنی کیطرح اسکی تیاری کی خبر بھی عرصہ تک کسی غیر کو نہ ہوئی- مگر اب یہ راز عام معلوم ہو گیا ہے- نئی فرانسیسی توپ فی منٹ دس گولے چلا سکتی- اُسکا قطر ۳- انچ ہے- موجودہ میدانی توپ کا جسکی جگہہ وہ تیار ہو رہی ہے ۳٫۸ انچ ہے- ہر توپ کے لئے ایک ایک ہزار گولے اور کارتوس بھی ساتھہ کے ساتھہ تیار ہو رہے ہین اور کل ۵ ہزار توپین تیار کیجائینگی فی توپ مع سامان دو ہزار پونڈ خرچ پڑتا ہے- یکم جنوری ۱۸۹۸ء تک آٹھہ سو توپین تیار ہو چکی تھین- اور سن رواں کے اختتام تک کل حصص فوج کیلئے کافی تیار ہو جائینگی- اور کل فرانسیسی توپخانہ ۱۸۹۹ء کے اختتام سے پہلے اونسے مسلح ہو جائیگا- نئی قسم کی دو توپین موجودہ میدانی توپخانہ

ولائتی سٹیٹز

(۳۶ بینک سٹریٹ - ہلہڈ - گلاسگو - سکاٹلینڈ)

احباب - جو احباب اِس خاکسار کے ساتھ خط و کتابت کرنا چاہیں وہ ½ آنہ کے ٹکٹ سے اپنا خط دونوں سرے سے کھلا مجھے ارسال کریں - یا پہلے وکیل آفس کو بھیجیں - وہاں سے مجھے ملجاویگا - اور وقت پاکر مضمون جواب طلب ہو تو راقم کو فدوی کی رائے سے واقفیت ہو جائیگی - چاہئے کہ خط و کتابت میں ہمیشہ رفاہِ عام کا لحاظ رہے ✣

ترکی کتابیں - جناب مولوی محمد انشاء اللہ صاحب دام اقبالہ - آپ کی کتابیں میرے سامنے شب و روز ہیں - اور بوقت فرصت اُن کو پڑھتا ہوں - ارادہ ہے کہ ہر چہار کتابوں کو غور سے مطالعہ کروں - اور موقعہ پر باجازت ایڈیٹران اخبار متحدہ اُن پر رائے ظاہر کروں - واقعی حفاظت ہند کیواسطے ٹرکش مسئلہ مقدم ہے اور اُسپر انگلو انڈینز اور اہل ہند کو توجہ کرنا لازمی ہے ✣

کلمارنک - آپکا نامہ نگار ہر چند پچھلے ہفتہ بیمار تھا - سینچر کو بارش میں کلمارنگ گیا - یہ قصبہ گلاسگو سے قریباً ۲۴ میل کے فاصلہ پر ہے اور آبادی قریباً ۳۰ ہزار گذشتہ ۲۰ برس میں آبادی کے ساتھ ہی دولت اندازہ سے زیادہ بڑھی ہے - سکاٹلینڈ دُنیا کے سب ملکوں سے زیادہ دولتمند ہے - دُنیا کے کسی مُلک میں باشندے اسقدر تحصیل زر میں مصروف نہیں - زر اور غلہ اِس ملک میں پیدا نہیں ہوتا مگر ممالک غیر سے لاتے ہیں - کلمارنک ۲۰ برس میں غریب سے امیر ہو گیا - تب ٹوٹا پھوٹا سا تھا - اب سُرخ محلوں اور مکانوں نے اسکو نہایت وضعدار بنا دیا ہے ✣ جب میں سینچر کی شام کو بتاریخ ۱۲ - فروری وہاں پہنچا - تو مینھ برس رہا تھا - اوّل پادری نے جس سے ملاقات ہوئی میری دعوت کی - میں خوش ہوا - کیونکہ ہوٹل میں دِل گھبراتا ہے اور بہت خرچ ہوتا ہے - لاجنگ (کرایہ کا کمرہ) ڈھونڈھنے میں تکلیف ہوتی ہے اور وہاں بھی دِل اُداس ہو جاتا ہے - دوسرے پادری کو بھی اپنی آمد کی خبر دیکر پادری کے ساتھ ہمکلام ہوا - اور ۱۳ فروری تک قریباً ۱۵ ساعت مختلف معاملات پر پادری صاحب سے بحث ہوئی ✣ اتوار کو تین لکچر دیئے ✣

فرضی نام ✣ پادریصاحب کا فرضی نام جنگل ہے - نہائت مہذب رحمدل مسافر پرور عالم و فاضل اور جہاندیدہ آدمی ہیں - تین مرتبہ شادی کی اور تینوں مرتبہ بیوی صاحبات چل بسیں - پر سال اِس موسم میں سیوم جورو نے وفات پائی - اِن کو امید تھی کہ چونکہ بی بی کی عمر ۱ برس کم ہے وہ اُن سے زیادہ عرصہ زندہ رہیگی ✣ اوّل جورو سے دو دختر اور ایک فرزند زندہ ہیں اور تینوں بچے بہت اچھے معلوم ہوتے ہیں ✣

ترکوں سے نفرت - میرے میزبان کو ترکوں سے بسبب جہالت بہت دشمنی تھی - اُسکی اور میری رائے میں ایک مسئلہ پر بھی اتفاق رائے نہ تھا - مجھے ہر سوال و جواب میں نہائت احتیاط سے کام کرنا پڑا - (میزبان) سلطان المعظم بڑا .... ہے - ترکان بدکار اور بیرحم قصائی ہیں - جب میں اُن کی شیطانی حرکت بطرف آرمینیاں یاد کرتا ہوں تو میرے خون میں جوش آتا ہے (بلاشبہ پادری صاحب کے چہرے پر غصہ نمودار تھا) (میں) میری بہت آرمینیوں سے ملاقات ہے مگر کسی نے مجھے چھوٹے سے زخم کا داغ بھی نہ دکھایا - کئی مرتبہ میں نے قحط زدگان ہند کی انگریزی اخباروں میں تصویر دیکھی - مگر کبھی کسی ارمنی کو تصویر میں بھی دُبلا نہ دیکھا - ٹرکی میں یہودی ہیں اور یونانی اور صیرمانی کرسچن - گر ترکوں میں مذہبی تعصب ہو - تو یونانی اور صرمانی عیسائیوں کو بھی آرمینیوں کی طرح قتل کیوں نہ کیا اگر ترک شیطان ہیں تو جنگ یونان میں یونانیوں کے ساتھ شیطانی سلوک کیوں نہ کیا علاوہ ٹرکش سفیر لنڈن میں یونانی کرسچن ہے اور غرت پاشا قوم کا ارمنی - ایسے عہدے برطانی سرکار بھی مفتوح قوم کو نہیں دیتی (میزبان) ہاں ترکان حاسد ہیں - ترکان غریب ہیں - اور آرمینیوں کی دولت بھکر لالچ کے مارے انکو لوٹنے لگے (میں) اوّل ترکان حکام ہیں - اگر وہ انصاف نکرتے اور اجازت نہ دیتے تو ارمنی دولت نہ جمع کر سکتے - دولتمند ارمنی شہروں میں ہیں - ساحل کے شہر نہ اور نہ پہاڑیوں میں جن مقام سے قتل عام کی خبر ملی وہاں ارمنی غریب کسان ہیں - جن میں اور مسلمانوں میں بڑی دوستی ہے - جس طرح انڈیہ میں مابین ہندو مسلمان - اور ممکن ہے کہ خبریں سب جھوٹی ہوں - زیتون اور دیگر مقاموں میں آرمینیوں نے بغاوت کی تھی - (میزبان) بغاوت کی مجھے خبر نہیں تھی - (میں) دیکھئے سرحدی جنگ میں آفریدیوں نے انگریزوں کو رات بھر بھی چین نہ کرنے دیا - اور حسب رپورٹ لنڈنی اخبار انگریزوں نے دھمکی دی کہ ہم کر نہ ستاؤ ورنہ ہم انتقام لینگے آخر انگریزوں نے آفریدیوں کے گانوں کو جلا دیا - اور آگ لگاتے وقت انکو معلوم تھا کہ اُن مواضع میں کوئی باغی نہیں - وہاں فقط بڈھے بڈھیاں اور شیر خوار بچے ہیں - اور جان بوجھکر انگریزوں نے گھروں کو جلا کر خاک کر دیا - اِس سے زیادہ بیرحمی کیا ہے - گر ترکوں نے ایسا بلغاریہ یا قسطنطنیہ میں کیا ہوتا - تو تمام یورپ جنگ پر آمادہ ہو جاتا - پھر دیکھئے آرمینیوں نے عثمانی بینک پر کس بدذاتی سے حملہ کیا (میزبان) یہ دیگر مسلہ ہے - برطانی حرکت سرحد پر جائز ہے - کیونکہ عشق (لو) اور جنگ میں سب کچھ جائز ہے - اور واقعی آرمینیوں نے نہیں بلکہ خود ترکوں نے عثمانی بینک پر حملہ کروایا تھا - مسٹر گلاڈسٹون اور ہماری خواہش یہی کہ یورپ ملکر ترکوں کو سزا دے اور محکوم کرے (میں) اگر تمام یورپ متفق ہو کر ترکوں سے جنگ کرے تو بھی خدا جسے چاہے فتح دیگا - سلطان کے پاس ۲۰ لاکھ جرار سپاہی ہیں - عربیوں کے ہاتھ لمبے ہیں - ایرانی شجاع ہیں - افغان کسی سے ڈرتے نہیں - سوڈانی بہادر ہیں ✣

ولائتی خیالات ✣ (جنگ خیالات) گر ہمارے خیالات درست ہوں - تو ایک برس میں ہم اوّل طاقت ہو جائیں - قبل ولادت حضرت محمد - خیالات عربستان کیسے خراب تھے - عشقیہ غزلوں کا چرچا سب کہیں تھا - جیسا کہ اسوقت ہندوستان میں - فرق یہی کہ عربیوں میں شجاعت تھی اور جنگی نظم جب قرآن شریف نازل ہونے لگا تو قوم کے قلب میں ایک نئی روح آگئی - کاشکے ہماری قوم اِس وقت پیغمبر کی تعلیم سمجھ سکے ✣ ہمارے نوجوانوں کے آج کیسے خیال ہیں - ایک اخبار کے ایڈیٹر ہو گئے - گویا ہما کا سایہ اُنپر پڑ گیا - اَب سب اخبار کی قدردانی کریں - اصول اخبار کو بھی بہت کم لوگ سمجھتے ہیں - اِس ملک میں بھی اخبار گھوڑا ہے یا گدھا - ایک دو کی نہیں تو لاکھوں کی خوشامد کرتا ہے ✣

پالیٹکس سے اُنس - اُمور پالیٹکس سے مجھے ہمیشہ نفرت تھی - اوّل کانگرس شریف نے مجھے پالیٹکس کیطرف ذرہ سا متعجب کیا - یہ سُنکر کہ سب صوبوں کے ہندوستانی ہزارہا میل کا سفر کر کے ایک نیشنل مجلس میں ملتے ہیں - مجھے تعجب ہوا - دس برس اُس سے پیشتر ٹاپوٹر نیشنل ڈیین سُنا تھا کہ دس برس میں تمام ہندوستان کرسٹان ہو جائیگا - اور چونکہ دس برس گذر گئے جب سے وہ نبوت ہوئی تھی - تو فدوی کو گمان ہوا کہ شاید روز نٹی کاسٹ آگیا - لہذا لوگ غیر ملکی زبانوں میں بولنے لگے اور سب ملکہ کی جے منانے لگے - اِس کیفیت کی حقیقت قریب دس برس ہوئے فدوی نے آپ کے بھائی معزز جناب مولوی محبوب عالم صاحب سے پوچھی تھی ✣ پھر میں نے تن من دھن سے مسٹر ولیم ڈگبی کی مدد کی اور کانگرس کی طرف سے پرائیویٹ سندات حاصل کئے - مگر یہ سب کام خلق اللہ کے واسطے کیا تھا - نہ پالیٹکس کے واسطے ✣ اِس ملک میں پالیٹکس ہی ایک مذہب ہے اور دیگر مذاہب بہانہ - انگریز لوگ اب سب مذاہب کو پہن چکے اور کُرتے کی طرح اُتار کر ہندوستان اور زنگستان میں اُنکو پھینک دیا - جو چاہے پوجو یا مانو - مگر پالیٹکس سے پرہیز کرو - باقی سب کچھ حلال ✣

مریخ کی لکیر - ستارہ مریخ ایک بسی ہوئی دنیا ہے - وہاں کے آدمی بڑے ذہین ہیں - اُس جہان میں ایک سفید نہر نظر آتی ہے - جسکو انگریزوں نے دُوربین سے دیکھا ہے - مگر واقعی وہ دھوکہ ہے - حقیقت یہ ہے کہ مریخ مثل آئینہ کے صاف ہے - جسپر ایک خیالی چاندی کی لکیر

حیدرآباد دکن سے ایک صاحب حسب ذیل تحریر فرماتے ہین :-

تخفیف - ہندوستانی والیان ملک و ریاست کے اہلکارون نے یہ امر اختیار کر لیا ہے - کہ جب اونکے یہان کوئی جدید صرفہ آپڑتا ہے یا کسی وجہ سے خزانہ کو زیر باری ہوتی ہے تو خزانہ بہرنے اور کمی پورا کرنیکے لئے سوائے اسکے اور کچھ نہین سوجھتا - کہ یا تو کوئی ٹیکس جاری کیا جاوے یا نوکرون کی تنخواہ مین تخفیف ہو - اور تعداد اونکی گھٹائی جاوے - اول شکل تو بہت کم ہوتی ہے - اوسکی جگہ یہ بھی ہوتا ہے کہ بندوبست جدید کر کے صرف زمیندارون پر لگان بڑہا دیا جاتا ہے - لیکن بیشتر یہی ہوتا ہے - کہ جو نوکر ہین اونمین تخفیف ہوتی ہے - یہ ایک والی ملک اور بادشاہ وقت کے لئے کسی طرح مناسب نہین ہے جس کے قبضہ اقتدار مین ملک و دولت ہو اور یہ کوئی صورت رفاہ عمدہ نہین ہے - الوالعزم شاہون کی نظر تخفیف پر ہے - اور ہم چاہتے ہین کہ اونکی ہمتین ہمیشہ ترقی پر منحصر رہین - کیون ایسے وسائل پیدا نہین کئے جاتے جنسے آمدنی بڑہے - اور ملک و رعایا کو آسائش پہونچے - خصوصاً اس ملک مین جہانکہ عالی دماغ والی دولت نے اپنی دریادلی اور دوراندیشی سے الوالعزمی کو کام فرما کر بیش قرار تنخواہون پر ہر قسم کی کاملین اور ہر فن کے عالمون فاضلون ڈگری یافتہ مستند معتبر قابلون کو جمع کیا ہو - اور ذی علم آدمیون کے بہم پہونچانے مین کسی طرح کا بخل اور کفایت شعاری نہ کی ہو - اور اونہین کے وابستہ دولت کرنے مین زیادہ تر ملک زیر بار ہوتا ہو - یہ لوگ اگر اپنی دماغی قوتون کو صرف کرین اور والی ملک سے دلسوزی کرین تو کبھی ریاست زیر بار نہین ہو سکتی ہے - جیسا کہ مثالاً مین حیدرآباد اور اوسکے کمیشن کو معہ وجہ قیام کمیشن پیش کرتا ہون - ہم فلاحت و زراعت و ماہران معدنیات اور دوسرے ذی علم و صاحب الرائے طبقہ کو اس جانب متوجہ کرتے ہین - اور اہلکاران و مشیران سلطنت کی خدمت مین عرض کرتے ہین - کہ وہ کیون اسبارہ مین توجہ نہین فرماتے - اور اپنے ملک رس جہان نما فکرون اور عقلون سے کام نہین لیتے ہین - وہ کب تک غافل پڑے رہین گے - اور کہانتک اپنے دماغون کو رنگین کنٹرون اور شوخ رنگ شربتون سے تر رکھینگے - آخر اس آرام کی کوئی حد بھی ہے اور اس استراحت کا کوئی نتیجہ بھی نکلیگا - ایسا نہو - کہ وہ استراحت کرتے کرتے سست ہو جائین اور سستی بڑہتے بڑہتے اعضا مین استرخا پیدا کرے اور وہ ضعیفون کی طرح ڈھلم ڈھلا ہو کر رہ جائین - صاحبو ذرا چست ہو جاؤ - اور اپنے ولینعمت کی نمک خواری کا حق ادا کرنے پر مستعدی دکھاؤ - ملک تمہارے قبضہ مین ہے اور دولت تمہارے ہاتھ مین ہے - رعیت تمہاری حوالے ہے - اور ملازم تمہارے حکم مین ہین - عقل رہنما پاس ہے - اور علم اشیا تمہارے ساتھ ہے - سب کو اکٹھا کر کے اگر چاہو تو پہاڑ کو اوکھاڑ ڈالو اور زمین و آسمان کو ملا دو - دنیا کو درہم و برہم کر دو - اور عالم کو زیر و زبر کر ڈالو - مین ایک امر مثالاً لکھتا ہون - کہ ہر جگہ خصوصاً اس ملک مین زمین کو قوت بخشنے اور بونے جوتنے کا انتظام نہین ہے - نہ ہر قسم کی کہاد مہیا ہے - اور نہ آبپاشی کا کوئی سہل طریقہ ہے وہی دقیانوسی چال ہے کہ ہر بنا لیا اور بیلون کے کندہون پر جوا رکھدیا اور ہر واہی تے موٹھیا تھام کر کوڑا کرنا شروع کیا بیل کو نتھہ کو نتھہ کر زور کرنے لگے اور ہر کے گھسیٹنے مین ہمت ہارنے لگے - اس کلام شاعر کے مصداق ہوئے ؎

ہارا ہے جوئے کے نام سے بیل - پاؤن ہر ہون کی ٹوٹ گئین ہاتھ ہانکتے ہانکتے مشل ہو گئے - مگر باہین کہیت کی نہو چکین - ایک بڑہیا کا چرخہ ہے کہ ختم ہی نہین ہوتا - خدا خدا کر کے زمین جوتی گئی - تخم ڈالا گیا - تو پانی کی فکر ہوئی - اب فلک سے لو لگائے ہین کہ گھٹا آئے اور پانی برسے آسمانی کام تو احکم الحاکمین کے ہاتھ مین ہین - اوسکی مشیتون اور ہماری مصلحتون اوسکے وقتون اور ہماری ضرورت کے موقعون مین زمین آسمان کا فرق ہے - ابر و رعد کچھ کسیکے ماتحت تو ہین نہین - نہ زمیندارونکے بسائے بستے ہین کہ وہ ہمیشہ موقع موقع سے برسا کرین - وہان تو اکثر یہی ہوتا ہے - کہ جب چاہو پانی نہین برستا اور جب پناہ مانگو تو بارش ریل پیل ہو رہی ہے - ضرورت پنجاب مین ہے برستا بمبئی مین ہے - بقول شخصے جب برسے اسپر برسے کبھی اتفاق سے ہماری اور اونکی مصلحت کا ساتھ ہو جاتا ہے - آبپاشی مین وہی بیل اور ہرون سے کام لیا گیا - اسکے ہرج اور دقتین کیا بیان ہون - کہین کنوئین کافی نہین ہین - کہین پانی کہاری اور خراب ہے کہین کسی کے کہیت مین کنوان بھی نہین ہے - دوسرے کے قبضہ مین چاہ ہے - ڈانڈا مینڈی کی جھگڑی پانی دینے اور لینے کے لئے شجرے بنے ہوئے ہین سفارشین اوٹھواتے ہین زر خرچتے ہین - تب پانی ملتا ہے - اکثر نمائشگاہون مین آبپاشی کی کلین دیکھنے مین آئین - مگر کسی ریاست مین اسکا رواج نہوا کہ جلد سے پانی پہونچ سکتا - اور آبپاشی کافی طور پر ہوتی -

اور مین تو سرے سے اسی کا قائل نہین ہون - کہ سب کسانون کو تخم بھی اچھا ملتا ہو شاید سار دار آسامیون کو تخم ہر چیز کا عمدہ حاصل ہو سکتا ہے - ورنہ قرض دار جیسا گھنہ سڑا ملگیا بو دیا - ان سب کے علاوہ کسانون کو پورا علم نہین ہے - کہ کہاد کس چیز کی کہان پڑنی چاہئے - اور زمین کو کسطرح قوت دینا چاہئے - کہین غلیظ کی کہاد پڑتی ہے - کہین ہڈی کی کہاد چاہئے کہین چونا کہین مینگنین کہین پیشاب کہین آدمی کا کہین بکری کا کہین بھیڑ کا پیشاب درکار ہے - مین خیال کرتا ہون کہ سوائے غلیظ کی کہاد کے کسانون کو کوئی اور کہاد نہ معلوم ہے اور نہ نصیب ہے - اوسکی ایسی مثال ہے کہ ایک طبیب زادے کو سنائے مکی یاد ہو گئے تھے - وہ ہر مرض مین سنا دیتے تھے - زکام ہو یا بخار ہو مسہل ہو جلاب ہو - اور اگر اونہین علم ہو بھی تو کیونکر ممکن ہے - زمیندارونکو لاپروائی ہے اور کم حوصلہ ہین کسانون کو اپنی میعاد پٹہ کے ساتھ عمر کاٹنا ہے جون تون بو لیا اور فصل پر کہیت کاٹ لیا اونہین اطمینان کہان ہے جو وہ اپنی دہوتی اور مرزئی لوٹیا اور ٹلوٹی بیچکر زمین کو سدہارین - اور میعاد ختم ہونے پر زمین دوسرے کے قبضہ مین چلی جاوے - وہ بیدخل ہو کر ہاتھ ملتے رہین - ہان اگر حاکم وقت الوالعزمی اور دریادلی کرے اور اون پر جبر و تاکید نہ روا رکھے - کہاد اور تخم و آبپاشی کا انتظام کرے تو یہ سب انتظام ہو سکتا ہے - اور زمین مین قوت پیدا کر کے خاطر خواہ نفع اوٹھا سکتا ہے - منجانب سرکار انتظام اسطرح ہو کہ مثلاً گنے کی زمین مین بھیڑ کے پیشاب کی ضرورت ہے - تو حاکم پرگنہ گدڑیون کو تاکید کر دے کہ کہیت نمبر ۴ مین ۲۰ راتین جو اپنے گلون کو رکھین اونہین ۸ روئے جائینگے - اگر آسامی دیسکے تو خیر ورنہ سرکار دے - جب سرکار دیگی اور زمین سے گنا اچھی طرح پیدا ہو تو عہ روپیہ اسامی کو دیتے نہین کھلیگا - اگر زمین کا اسطرح انتظام ہو اور افتادہ زمین مین باغ وغیرہ لگائے جاوین اور وہان علاقہ غیر کی خواستگار اسامیان آوین اونہین بساوین اور ہر دیہات مین باغات کی کثرت کیجاوے - اور وہ کسانون کو دیدی جائین تو ممکن ہے کہ کسان زندگی بھر اوس جگہہ کو نہ چھوڑین - اور آبادی مین ترقی ہو - آب و ہوا کی اصلاح ہو بارش بھی کثرت سے ہو اور پیداوار خاطر خواہ ہو - زمین کی زرخیز کرنیکی تدابیر کے بعد تجارت کا صیغہ ہے اور کارخانون کا ذریعہ ہے جس سے آمدنی ہو سکتی ہے - شکر مصری بنانیکی کھنڈسارین ہون کاغذات کی کلین - برف جمانے روئی صاف کرنیکی کلین پن چکیان اور وہ وہ کارخانے

Chamber Lains Cough Remedy

چیمبرلینس کف ریمیڈی - (چیمبرلینس صاحب کی کھانسی کی دوائی - امریکہ مین بنائی ہوئی)

ہر قسم کی کھانسی - زکام نزلہ بچونکی کھانسی - کالی کھانسی - سل - گلے کی کھرکھراہٹ اور ہر وقت کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل دفع کر دیتی ہے - امریکہ مین تمام ڈاکٹر اسکا استعمال کراتے ہین - ایکمرتبہ اسکو آزمائے اور صحت پائے قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ - بڑی بوتل دو روپیہ - تمام انگریزی دوائی فروش فروخت کرتے ہین

یہ دوا شیخ فیروز الدین صاحب سوداگر ادویات امرتسر سے مل سکتی ہے -

جو ہندوستان مین موجود ہین وہ بہتایت سے جاری کردے جائین تاکہ ان سب کی منفعت سے خزانے کو مدد پہونچے - یہ طریقہ کہ نوکرونکی تنخواہ گہٹائی جاوے یا معمولی خرچ کم کئے جاوین - یہ تو نہایت ہی خیبری ہے - اور چہوٹے چہوٹے غریب آدمیون کی تدابیر سیاست منزل کی کیا ہین - بگلا مارے پکہنا ہاتھ - والیان ملک اور شاہان وقت کیلئے کسیطرح ایسے رکیک طریقہ سے اپنی ملکی مالی حالت کا سنبہالنا مناسب نہین ہے - یہ ہم اون حضرات سے کہتے ہین جنہون نے سالہا سال صنعت و فلاحت و زراعت کے فنون کو پڑہا ہے - اور اب خزانہ سے منون چاندی ہر سال مین اپنے گہرون کو اٹہا لیجاتے ہین - اور سرکار کو کسی قسم کی مدد اپنی رائے درست و صائب سے نہین پہونچاتے ہین - باقی رہا ذاتی اور منصبی کام تو کم و بیش ہر کوئی کرتا ہے - ایک اجیر مزدور بہی پورا کرتا ہے - پہر انمین اور معتبران سلطنت مین کیا فرق ہوا -

راقم ناطق لکہنوی

دردانگیز واقعہ - بیرحمانہ قتل - اور تفتیش پولیس - قصبہ بسی متصل سرہند ریاست پٹیالہ مین عید الفطر کی رات نہایت سخت بیرحمانہ اور دہشت ناک قتل وقوع مین آئے - ایک کہتری مسمی رلا کو جو حساب فہمی یا کسی اور کام کے لئے موضع محدود ان تعلقہ کہمانون مین گیا تہا - زمیندارون نے وہان ہی قتل کرکے ایک کوئین مین ڈالدیا - اور رات کو اوسکے گہر بمقام بسی پہونچکر اوسکی نوجوان بیوی اور ۹ - ۱۰ سالہ لڑکی کو گلا گہونٹ کر مار ڈالا - اونکی چیخین محلہ والون کو سنائی دیسکتی تہین - مگر ہمسائے خود سازش قتل مین شامل تہے - گذر کا ظالم چوکیدار گلی مین کہڑا ہوا اس قتل کی حفاظت کر رہا تہا - ع چو ظلم از تہانہ برخیزد کجا ماند نگہبانی - رات کا سرکاری پہرہ دینے والا قتل کا ممد و معاون - قریبی ہمسایہ - اس ٹریجڈی کا بانی - پہر ان مظلومونکی فریاد کون سنتا - مان بیٹی کی نعشون کو مجرمون نے بڑے اطمینان کے ساتھ رسون سے جکڑ کر جدا جدا بوریون مین ڈالا - اور تمام زیور و نقدی لیکر وہان سے صاف نکل گئے - مدفونہ نقدی بہی شاید نکالی گئی - کیونکہ اس گہر مین ۱۳ گہڑون کا کہدا ہوا ہونا بیان کیا جاتا ہے - دونون نعشون کو خوب جکڑ کر علیحدہ علیحدہ کنوؤن مین ڈالا - ہر ایک نعش کے ساتھ اوسکے تئین رہنے کے لئے نو نو سالم اینٹین باندہی گئین - اور اسطرح ان بیرحم ڈاکوؤن نے گہر کے تمام آدمیونکو مار کر ایک آباد گہر کو کہنڈر کی صورت مین بدل دیا - کوئی وارث اور مالک باقی نرہا تو خون کا دعویدار ہوتا -

مگر ہمارے لائق و فائق عاقل و منتظم سپرنٹنڈنٹ پولیس جناب سردار بلونت سنگہ صاحب بمقام پٹیالہ خبر ملنے پر فی الفور موقع پر پہونچے - اور انکی قابل تعریف لیاقت و فرزانگی - اور اونکے ماتحت تفتیش کنندگان کی قابل تحسین مستعدی و اعلی قابلیت سے متعدد ملزم گرفتار ہوئے - جن کو مفقود الخبر لکہا جا رہا تہا - وہ مقتول ثابت ہوئے - مدعی اور کسی اصلی دعویدار کے موجود نہونے کی حالت مین ملزمون سے اقبال کرا کر ملزمونکی ہی نشان دہی پر کنوؤن سے نعشون کا برآمد ہونا اور اونکی ہی پتہ دہی سے زیور و مال کا نکلنا پولیس کی بینظیر قابلیت و کوشش کا عمدہ ثبوت ہے +

(نامہ نگار فضل کریم خان)

اسلامی خبرین

فہرست زر چندہ مجروحین عساکر و مظلومین کریٹ جو یکم فروری ۱۸۹۸ء کے بعد دفتر وکیل مین موصول ہوا -

	روپیہ	آنہ	پائی
میزان مندرجہ اخبار وکیل مورخہ ۱۴ - مارچ ۱۸۹۸ء	لوٹ	۰	۰
بابو تاج الدین صاحب صدقہ فطر از سرسہ	۰	۱۴	۰
بابو عبد الغنی صاحب صدقہ فطر از سرسہ	۰	۴	۰
منشی صادق حسین صاحب "	۰	۴	۰
منشی محمد احسن صاحب "	۰	۴	۰
شیخ رحیم بخش صاحب لاہور	صہ	۰	۰
میزان	صہ	۱۰	۰

جرمن سفیر بیرن مارشل اور صوفیہ کے جرمن قونصل جنرل ایم رہتیز نے ۱۹ - فروری کی شام کو محل سرا ہمایون مین افطاری تناول کی - کہانیکے بعد امیر المومنین نے انکو پرائیویٹ باریابی کا شرف عطا فرمایا - اسی شام دولتلو توفیق پاشا اور کئی دیگر اراکین مدعو تہے - خلیفۃ المسلمین نے اس موقعہ پر جرمن سفیر کو طبقہ عثمانیہ کی مرصع حمائل - جرمن سفارت کے اول ترجمان اور جرمن سفیر متعینہ گوائی مالا (وسط امریکہ کی جمہوری ریاست) کو طبقہ لیاقت کا طلائی تمغہ اور قونصل جنرل کو طبقہ مجیدیہ کی اعلی حمائل عطا فرمائی -

بابعالی نے طبی مدرسہ کے نصاب کو بڑہا کر چند جدید جرمن پروفیسر اوسمین ایزاد کئے ہین - اور مدرسہ کا ایک متصلہ مکان بہی جسمین اب رشدیہ مدرسہ تہا - طبی مدرسہ کے ساتھ لگا دیا ہے کہ طلبا کو کتابی تعلیم کے ساتھ عملی مشق کرانیکے لئے اوسمین ہسپتال کہولا جائے -

وان مین فساد ہو جانیکی خبر کی جسے بعض یورپین اخبارات نے مشتہر کیا تہا - ترجمان حقیقت تردید کرکے لکہتا ہے - کہ یہ صرف شریرونکی سن گہڑت کہانی ہے - قصبہ اور ضلع وان مین کامل امن موجود ہے - اور وہان کوئی فساد کسی طرح کا نہین ہوا - وان علاقہ کردستان مین روسی علاقہ جارجیہ کے جنوب - ایران کی شمال مغربی گوشہ کے مغرب اور ارض روم سے بجانب شرق جہیل وان پر واقع ہے -

ٹرکی مین کچہہ عرصہ سے ماپ اور تول کے فرانسیسی اوزان کو جاری کیا گیا تہا - ان اوزان مین یہ سہولت ہے کہ وہ برابر دس اور سو پر منقسم ہوتے ہین - اسطرز کا وزن کیلوغرام (ایکہزار غرام) پرانے وزن اوقیہ سے تہوڑا سا کم ہے - مگر اکثر طامع دوکاندار عوام الناس کی بیعلمی سے فائدہ اٹہا کر ایک کیلوغرام کی بہی وہی قیمت لیتے رہے وہ پہلے اوقیہ کی لیتے تہے - اسپر رعیت پرور امیر المومنین نے جنکو اپنی رعایا کی آسائش و فلاح کا ہر وقت خیال رہتا ہے - مناسب انتظام کے کئے جانے تک فرانسیسی طریق کو منسوخ کرکے وہی پہلے اوزان برتے جانیکا حکم صادر فرمایا ہے - اوقیہ تخمیناً سوا سیر انگریزی کے برابر ہوتا ہے -

امیر المومنین نے ضلع قسطنطنیہ اور آق قایہ کے غربا کی دستگیری کیلئے بیس پونڈ چندہ مرحمت فرمایا ہے -

جنرل سعد الدین پاشا کمانڈر افواج مقیمہ قسطنطنیہ اول ڈویژن شاہی گارڈ مشیر کے رتبہ جلیلہ پر فائز ہوئے ہین - مشیر طاہر پاشا ایک مہینہ سے صاحب فراش تہے - ۲۰ - فروری کو سلطان المعظم نے اپنا ایک یاور بہیجکر اونکی بیمار پرسی کی -

مفتی زادہ حاجی خلیل آفندی رئیس سوقیہ نے سمرنا کے ترکی ہسپتال کیلئے ایک ہزار روپیہ چندہ دیا ہے - تہوڑا عرصہ ہوا - اعانت عسکریہ کے فنڈ مین اسی عالی ہمت نے آٹھ ہزار روپئے دئے تہے - سوقیہ ایشیاء کوچک مین سمرنا سے بجانب جنوب تقریباً سو میل کے فاصلہ پر واقع اور سمرنا سوقیہ ریلوے لائن کا انتہائی سٹیشن ہے - سمرنا کے محکمہ پرمٹ کو جنوری ۱۸۹۸ء مین ۱۱۸۰۳۳۷ قرش یعنی جنوری ۹۷ء سے ۲۵۲۵۰۰ قرش زیادہ آمدنی ہوئی -

ٹرکی کی عیسائی رعایا کے حالات اور افعال کو مد نظر رکہکر جب یورپین طاقتون کو انکی حمایت کرتے ہوئے دیکہا جاتا ہے تو خواہ مخواہ یہ سوال پیدا ہوتا ہے - کہ کیا حس انصافیہ اور انسانیت اونمین بالکل معدوم ہو گئی ہے - کچہہ عرصہ سے اب امارت بلگیریا اور ٹائمز کو یہ مشغلہ ملا ہوا ہے - کہ ولایت کو سودا مین بلغاری قوم کے عیسائیون پر ترکی حکام سخت جبر و ستم کر رہے ہین - ان الزامات کی تحقیقات کیلئے امیر المومنین نے فروری کے مہینہ مین چند اعلی فوجی افسرون کی کمیشن اسکب کو روانہ

کردی ہے۔ جنرل انور پاشا دولو کے جنگی کمانڈر بہی اس کمیشن کے ایک ممبر بنائے گئے ہین۔ جو فروری کے دوسرے ہفتہ مین براہ سالونیکا اسکب کو تشریف لیگئے۔

اصل معاملہ یہ ہے۔ کہ بلغاری لوگ فتنہ و فساد برپا کرنیکے لئے کچہہ عرصہ سے اسلحہ اور سامان حرب جمع کر رہے تہے۔ اور اونکے اکثر پادری لوگون کو بغاوت پر اکسانیکے لئے۔ جابجا وعظ کرتے پہرتے تہے حکام کو اسکی خبر موقعہ پر ہوگئی۔ اور خلاف معمول اونہون نے مستعدی سے کام لیکر شریرون کے مکانات سے ہزارون اسلحہ برآمد اور خود اونکو گرفتار کر لیا۔ جس قماش کے یہ لوگ ہین وہ مندرجہ ذیل واقع سے معلوم ہوسکتا ہے۔ اوسکب کے ایک مشہور فتنہ پرداز بلغاری جو دن کو معلمی اور رات کو نقب زنی کیا کرتے تہے۔ چند دن ہوئے ایک اور متمول عیسائی کے گہر نقب لگا کر داخل ہوگئے۔ مالک مکان جاگتا تہا۔ دونون دست و گریبان ہوگئے۔ جسپر معلم صاحب نے پستول نکالکر بدقسمت صاحب خانہ کا کام تمام کر دیا۔ اور بہاگنے کیلئے مکان سے نکلنے ہی لگا تہا کہ اتفاقیہ گشت کے سوار پہونچ گئے۔ اور اوسکو گرفتار کر لیا۔

باین ہمہ رحم مجسم غازی عبد الحمید خان نے حسب معمول عفو و کرم سے کام لیکر ۱۵ شخصون کی سوا جو صریح باغیانہ ارادے رکہنے کے ملزم ہین باقی سب گرفتارون کو اطاعت و فرمانبرداری کی حلف لیکر رہا کر دینے کا حکم صادر فرمایا ہے۔ عیسائی اخبارون کا بیان ہے۔ کہ "پانسو شخص صرف ولایت کو سودا مین گرفتار کئے گئے تہے جسمین چند ہلاک کر ڈالے گئے۔ اور اکثر کو ناگفتہ بہ ایذائین پہونچائی گئین۔ اور جندارمہ (فوجی پولیس) کو گہرون کے لوٹنے اور عورتون و بچونکو بیحرمت کرنے کی عام اجازت دیگئی۔ مناسطر مین بہی بہت سے بلغاری مقید معلوم ہوتے ہین"۔

اس کے بعد ٹائمز رائیٹر ایجنسی کی حوالہ سے بلغاری ایجنٹ کی اعتراضی چٹہی کا خلاصہ درج کر کے بطور نظیر چند مفروضہ بلغاری مظلومین کے نام بقید مقام معہ مختصر کیفیت بیان کرتا ہے۔ مگر کمیشن تحقیقات نے موقعہ پر پہونچکر کل قلعی کہولدی۔ اوسکی رپورٹ کی بنا پر بابعالی نے اپنے سفرا کو حسب ذیل اطلاع دی ہے۔ "کوسوا کے صدر مقام مین جو بلغاری ملزم حوالات مین تہے۔ اونمین سے صرف دو کو سزا دیگئی ہے باقی ۱۳۴ حلف وفاداری اٹہانیکے بعد چہوڑ دئے گئے ہین۔ اور ایک تیسرا شخص شناخت و تبعیت کے لئے مقام اشتب کو بہیجا گیا ہے۔ اب اوسکب مین کوئی گرفتار باقی نہین۔

"بلغاری ایجنٹ نے لکہا تہا کہ حکام نے نہایت ہی مکروہ ظلم و ستم کئے ہین۔ اونسے اکثر مفروضہ مظلومین کے نام بہی دئے ہین۔ کمیشن نے جس کے ساتھ ایک ڈاکٹر بہی ہے۔ ان لوگونسے جنکی نسبت کہا گیا تہا۔ کہ اونکو سخت عقوبتین پہونچائی گئی ہین۔ جب فرداً فرداً سوال کئے گئے تہے۔ وہ حیران و ششدر رہگئے۔ کہ ہماری نسبت یہ من گہڑت افسانے کسطرح مشہور ہوگئے ہین۔ اونمین سے کسی کے جسم پر ضرب کا ذرہ بہر نشان بہی نہ پایا گیا۔ چنانچہ انمین سے کسیقدر انگریزی سفارت کی سکرٹری مسٹر ایلبٹ کی پاس بہی جو اسوقت اوسکب مین ہے بہیجدئے گئے۔ کہ وہ اونکو بچشم خود معائنہ کر کے اونسے اپنی زبانی بہی سوال پوچھ لے۔ کمیشن مقام کومانووا کو گئی ہے۔ جہان وہ تحقیقات کو برابر جاری رکہیگی"۔

ولایت کوسودا سرویا کے جنوب اور بلگیریا کی مغرب مین واقع ہے۔ محکمہ ڈاکخانہ و تار نے اس ولایت اور نیز سالونیکا و مناسطر کی ولایتون کے کئی دیہات مین نئے تار گہر قائم کئے ہین۔

گورنمنٹ مصر نے مقام اسوان اور اسبوط کے قریب دریائے نیل مین پختہ بند بنانیکا ٹہیکہ ایک انگریز کمپنی کو دیا ہے جسنے پانچ برس کے اندر کام ختم کر دینے کا اقرار کیا ہے۔ کام کے ختم ہوجانے پر گورنمنٹ کمپنی کو زر ٹہیکہ دینا شروع کر کے ایک لاکھ ساٹھ ہزار پونڈ سالانہ کی تیس سالانہ قسطون مین اوسے بیباق کر دیگی۔ خدیو اسمعیل کے وقت قاہرہ کی قریب بہی تین کروڑ روپیہ کی خرچ سے دریائے نیل پر ایک ایسا بند بنایا گیا تہا۔ ان نئے بندونسے جو سات فیٹ بلند ہونگے پندرہ لاکھ ایکڑ زمین آبپاش کرنیکے لئے۔ دریا سے نہرین نکالی جاسکین گی +

روسی جنگی جہاز اور ڈارڈنیلز۔ اس کے متعلق رائیٹر نے کوئی خبر نہین دی مگر تازہ ترین ڈاک مین جو ٹائمز آیا ہے۔ اوسمین درج ہے۔ کہ ترکی سفرا نے گورنمنٹ روس کو جواب دیا ہے۔ کہ ہم صرف آبنا کے محافظ ہین۔ اور دوسری طاقتون کی منظوری کے بغیر روس کی جنگی جہازونکو آبنائے مذکور سے گذرنیکی اجازت نہین دیسکتے۔ مگر ایک اور اخبار مظہر ہے کہ سلطان المعظم نے اجازت دیدی ہے۔ جسپر ایک روسی جنگی جہاز اخیر فروری مین اوڈیسہ سے روانہ ہوگیا۔ اگر دیگر دول نے مخالفت نکی۔ تو اور جنگی جہاز بہی بحیرہ اسود سے چین کو روانہ کئے جائینگے۔

سوئزرلینڈ کے قصبہ جنوا کے نئے ترکی قونصلاتو پر عاطف بک قونصل جنرل اور علی حیدر بک نائب قونصل مامور ہوئے ہین۔ جو ۲۰۔ فروری کو قسطنطنیہ سے روانہ ہوگئے۔ اس مقام کو سرکش نوجوان ترکی جماعت کے شورہ پشت ارکان نے اپنا ہیڈ کوارٹر بنا رکھا تہا۔ چنانچہ اسی کی انسداد کیلئے یہ قونصلاتو قائم کی گئی ہے۔

سمرنا اور چشمہ کے درمیان دخانی ٹرمیوے بنائے جانیکی تجویز وزارت نافعہ نے منظور کر کے مجلس شوری کی خدمت مین ارسال کر دی ہے۔

بالیکسر مصیبت زدگان کی امداد کے لئے ۲۰۔ فروری تک قسطنطنیہ مین ۹۵ ہزار قرش جمع ہوئے شب قدر کو انجمن امداد نے وہان کے غربا مین شیرینی اور گوشت تقسیم کیا۔

قسطنطنیہ مین عید ۲۲۔ فروری کو ہوئی +

عساکر حمیدیہ مین دو رجمنٹون کے اضافہ کی خبر ۲۱۔ فروری کے اخبار مین شایع ہوچکی ہے اس ہفتہ کی ولایتی ڈاک سے معلوم ہوا ہے۔ کہ امیر المومنین کے حکم سے کرد قبائل کسکنلی۔ سبکار۔ پنیان۔ اور شیدان سے کئی جدید رجمنٹین سواروں کی تیار کی گئی ہین۔ اور ان قبائل کے ۶۳ سرکردہ ارکان کو ان نئی رجمنٹون مین اعلی فوجی عہدے عطا کئے گئے ہین۔ جدید رجمنٹونکی تعداد معلوم نہین ہوئی۔ ترکی اخبارات سے صرف اسقدر واضح ہوا ہے۔ فی رجمنٹ چار چار رسالے ہین اس والنٹیر فوجکی مفصل کیفیت کتاب واقعات روم اوسبت سالہ عہد حکومت امیر المومنین مین درج ہے۔ امیر المومنین کا منشا کرد قبائل سے پہلے ۴۸ رجمنٹین بہرتی کرنیکا تہا۔ مگر اس جدید اضافہ سے پیشتر ۵۶ تیار ہوچکی تہین +

حکام ایڈریانوپل نے فروری کے تیسرے ہفتہ مین اعانت عسکریہ کی فنڈ کیلئے ۴۲ ہزار قرش کی مزید رقم جو چندون سے جمع ہوئی تہی قسطنطنیہ ارسال کی۔

جرمن افسر رفوف افندی کو جو حال مین وزارت مال کا مستثنا مقرر کیا گیا ہے۔ بالا کا رتبہ عطا کیا گیا ہے۔ اس رتبہ کے عہدہ دار بک اور اکسلنسی کہلاتے ہین۔ ۱۶۔ فروری کو اوسنے وزارت مذکورہ کی دفتر مین جا کر اپنے عہدہ کا چارج لیا۔ اسوقت وہ فیس (ترکی ٹوپی) پہنے ہوئے تہا۔

جرمن قیصر نے کرنیل محمود بک فرزند غازی احمد مختار پاشا کو طبقہ تاج آہنی کا نشان عطا کیا ہے

شریف مکہ کی درخواست پر خلیفۃ المسلمین نے شیخ محمد یوسف آفندی کے بیٹے کو سرکاری خرچ پر قسطنطنیہ کے شاہی حربی طبی مدرسہ مین داخل کئے جانیکا حکم دیا ہے۔ شیخ موصوف بیت اللہ شریف مین قران کریم کا درس دیتے ہین۔ شریف ممدوح نے مکہ معظمہ کے قرب و جوار کی خانہ بدوش عرب قبائل کی سردارون کی بیٹون کی معقول تعداد بہی منتخب کر کے دار الخلافہ کو روانہ کی ہے جہان وہ مکتب عشیرت مین جو چند برسون سے صرف عرب اور کرد قبائل کے سردارونکی بیٹون کیلئے سلطان المعظم نے اپنے جیب خاص کی صرف سے قایم کیا ہے۔ تعلیم پائینگے +

ترکی افواج مقیمہ تہیلی کی چہٹی ڈویژن کے کمانڈر جنرل احمد حمدی پاشا فوج مذکور کے رشتہ دارون کی اطمینان خاطر کے لئے جنکو سخت تردد تہا کہ سردی سے سپاہیونکو بہت تکلیف پہونچ رہی ہوگی صباح کو خط لکہا ہے کہ یہان چندان سخت سردی نہین پڑی۔ موسم بسنتی رہا ہے۔ اور

تاریخی خبریں معہ مختصر حواشی

لنڈن - ۱۳ - مارچ - **چین کی تکا بوٹی** + رائیٹر پیکن سے تار دیتا ہے کہ فرانس جزیرہ نما کوان تنگ میں مقام لیشو پر قبضہ کرکے اُسے بحری کارروائیوں کے لئے صدر مقام بنانا چاہتا ہے - اور کہ جرمنی نے ایشوریلوے کا اجارہ حاصل کرلیا ہے - جس سے چیفو اور ٹینسٹین میں اُس کی تجارت کو بہت فروغ ہوجائیگا - (ان مقامات یا دوسرے مقامات کے جن کا ہر روز اخبارات میں ذکر ہوتا ہے محل وقوع کے بتانے کی کوشش بھی کیجائے - پھر بھی نقشہ کی امداد کے بغیر ناظرین انہیں بمشکل سمجھ سکیں - ہر ساعت اسقدر نئے نام سننے میں آتے ہیں - جو ایک اچھے جغرافیہ دان کو بھی زبانی یاد نہیں رہ سکتے - نہ وہ بآسانی اُنکے موقعہ کو قیاس کرسکتا ہے - حالانکہ باہمی رقابت سے بھی گمنام مقام اکثر ایسے اہم اور باوقعت ہوجاتے ہیں - کہ ہر وقت انہیں میں سے دنیا کے بارودی میگزین کو آگ لگادینے کا اندیشہ پیدا رہتا ہے - اخبارات بالخصوص دیسی اخبار ہمیشہ نقشے دینے کا انتظام نہیں کرسکتے - اسلئے اگر ناظرین اخبارات انگریزی یا اُردو اٹلسین خرید کر اپنے پاس رکھیں - تو وہ اُن کو اخبار بینی اور معلومات عامہ میں بہت مدد دیسکیں گی - انگریزی میں ۸ سے لیکر پچاس روپیہ تک کی اٹلسیں موجود ہیں - اور اُردو میں بہلی بُری بارہ چودہ آنہ کی اٹلس ملجاتی ہے - جو لوگ نقشے یا اٹلس نہیں رکھتے - اُن کو سمجھ میں نہیں آسکتا - اخبار کے اہم حصہ یعنی دنیا کی خبروں کے پڑھنے سے کیا لطف و آگاہی حاصل ہوسکتی ہوگی - اڈیٹر)

ایضاً - **سوڈان** - انگریزی فوج گورہ کا بریگیڈ بربر سے اتبارا کی طرف روانہ ہوگیا ہے درویش وہاں سے دس میل بجانب جنوب جمع ہیں +

ایضاً - **ملکہ معظمہ** قصبہ نائیس (واقعہ جنوبی فرانس) میں رونق افروز ہوگئی ہیں - شاہزادہ ویلز پہلے ہی وہاں موجود ہے - اور لارڈ سالسبری جو پچھلے مہینے ایک حادثہ جانکاہ سے بال بال بچے تھے - عنقریب وہاں پہنچے چاہتے ہیں - یعنی سلطنت برطانیہ کی فرمانروا ولی عہد اور وزیر اعظم ایسے وقت میں جبکہ معاملات خارجیہ کے آثار نہائت نازک دکھائی دے رہے ہیں اپنے ملک سے باہر ایک قدیم رقیب کے علاقہ میں موجود ہونگے - اور کئی ہفتے وہاں مقیم رہینگے - اس سے صاف ظاہر ہورہا ہے کہ ہماری گورنمنٹ کا انتظام کیسا زبردست اور اُسکو اپنی طاقت پر کیسا کچھ بھروسہ ہے کہ ایک ہی وقت سلطنت کے تینوں اعلیٰ ارکان کی عدم موجودگی سے کاروبار میں بال برابر فرق نہیں آسکتا - وکیل) +

ایضاً - **وادی نیل** اور جھیل روڈلف کو جانے کے لئے مسٹر کیونڈش جو مہم تیار کررہے تھے - وہ وزارت خارجیہ کے ایما پر ملتوی کردیگئی ہے - (مسٹر کیونڈش ایک آزاد مزاج صاحب ثروت نوجوان انگریز ہیں - اُن کے پاس نوے ہزار پونڈ نقد موجود ہیں - ان میں سے وہ ۱۰ ہزار پونڈ اس مہم پر خرچ کرنے کا ارادہ رکھتے تھے - اور کئی فوجی افسر بھی رخصتیں لیکر اُن کے ہمراہ جانے کے لئے تیار تھے - غالباً گورنمنٹ نے اس اندیشہ سے کہ کہیں اُن کی فرانسیسی مہموں سے جو اُسی علاقہ میں تگ و دو کررہی ہیں مٹ بھیڑ نہ ہوجائے - اور نیز شائد اسلئے بھی کہ شاہ حبش کو یہ امر ناگوار گذرے دور اندیشی سے کام لیکر اس مہم کا جانا مناسب خیال نہ کیا ہوگا - اڈیٹر) +

لنڈن ۱۴ - مارچ **روس و کوریا** - کوریا کے وزراء نے روسی سفیر کو اطلاع دی ہے کہ ہم روسی مالی مشیر اور فوجی اتالیقوں کو موقوف کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں +

لنڈن ۱۵ - مارچ **ہانگ کانگ** کی معقول حفاظت کا انتظام کرنے کے لئے گورنمنٹ کچھ عرصہ سے غور کررہی ہے +

ایضاً - **جزائر غرب الہند** کے قابل امداد کاشتکاروں کے لئے دارالعوام نے ایک لاکھ بیس ہزار پونڈ کا عطیہ منظور کیا ہے +

لنڈن ۱۵ - مارچ **ہسپانیہ و امریکہ** - جدید ہسپانوی سفیر نے پریسیڈنٹ میک کنلی سے ملاقات کرکے اپنی سرکاری سندیں پیش کیں - فریقین نے دوستانہ خیالات کا اظہار کرکے گہرے تعلقات قائم رہنے کی خواہش ظاہر کی +

امریکہ نے برازیل سے دو کروزر جو انگلستان میں بن رہے ہیں خرید کرلئے ہیں +

لنڈن ۱۴ - مارچ **سوڈان** - انگریزی بریگیڈ چار دن اور تین راتوں میں بربر پہنچا - اسے بڑا نمایاں کام تصور کیا گیا ہے - کئی سپاہیوں کے بوٹوں کے تلے راستے میں بالکل اُڑ گئے اور وہ ننگے پاؤں منزل مقصود کو پہنچے +

ایضاً ۱۵ - مارچ **لارڈ سالسبری** کو ڈاکٹروں نے حکم دیا ہے کہ ایک ہفتہ کے اندر جنوبی فرانس کو چلے جائیں - اُن کی عدم موجودگی میں وزارت خارجیہ کا معمولی کام مسٹر بلفر (وزیر خزانہ) کرینگے +

ایضاً - **جوہانسبرگ** (ٹرانسوال) میں ایک شخص نے مسٹر ڈولف کروپتی کو اُس کے دفتر میں پستول سے ہلاک کردیا مقتول نے قاتل کو ۲½ ہزار پونڈ قرض دینے سے انکار کیا تھا +

ایضاً - **روس و مشرق الاقصیٰ** - ایک روسی جہاز نے چملپو پہنچکر ۵۰ بحری سپاہیوں کو خشکی پر اُتارا جو گودام کی کچھ مقدار لیکر سول کو روانہ ہوگئے - (چملپو کوریا کا بندرگاہ اور سول وہاں کا دارالخلافہ ہے - وکیل)

مسٹر کرزن نائب وزیر خارجیہ نے بجواب سوال دارالعلوم میں کہا کہ گورنمنٹ نے ابتک کچھ نہیں سنا کہ چین سے مانچوریا کا کوئی حصہ چھیننے کی کوشش کی جارہی ہے -

ایضاً - **روس و بحیرہ ہند** - روسی اخبار نووسٹی بہت زور کے ساتھ لکھتا ہے کہ روس کو اپنی وسط ایشیائی مقبوضات کے لئے بحیرہ ہند پر کوئی راستہ تلاش کرنا سخت ضروری ہے - اور ساتھ ہی ایزاد کرتا ہے کہ امیر افغانستان ہمیشہ کے لئے تہذیب و تمدن کی پیشقدمی کو نہیں روک سکتا -

ایضاً - **لارڈ سالسبری** کو اطباء نے ہر طرح کے کام سے قطعاً ممانعت کردی ہے -

لنڈن - ۱۶ مارچ - **سوڈان** - اتوار کو مصریوں کی درویشوں سے لڑائی ہوئی - جس میں ۳۸ درویش قتل ہوئے اور ان کو کامل زک ملی - میجر ستول سخت زخمی ہوئے +

ایضاً - **ہسپانیہ و امریکہ** - ہسپانیہ نے صوبجات متحدہ امریکہ کو دوستانہ پیغام بھیجا ہے کہ بصورت موجودہ لڑائی کرنا - مخلوق خدا کے برخلاف کبیرہ گناہ ہوگا - بایں ہمہ امریکہ میں جنگی تیاریاں سرگرمی کے ساتھ ہورہی ہیں +

ایضاً - **ٹرانسوال** - انگلستان کی موجودہ مشکلات سے فائدہ اٹھاکر انگریزی اطاعت سے کامل آزاد ہونیکی تیاری کررہا ہے - پریسیڈنٹ کروگر نے پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ سب ابنائے ملک کو مجتمع اور یکدل رہنا لازمی ہے - کیونکہ کوئی نہیں کہہ سکتا کل کیا واقعہ درپیش آئیگا - مینے مسٹر چیمبرلین کو انگریزی اقتدار شاہانہ کے متعلق اُسکے مراسلہ کا جواب بھیجدیا ہے - اُس سے مسٹر موصوف کو واضح ہوجائیگا کہ ہم کسی کے ماتحت نہیں +

لنڈن ۱۷ مارچ - **یورپ** کی موجودہ پولیٹکل حالت کی نسبت مسٹر ریچی پریسیڈنٹ مجلس تجارت نے ایوان تجارت میں تقریر کرتے ہوئے تسلیم کیا کہ وہ بیشک بہت نازک ہے اور تردد و فکر کے لئے کافی وجوہات موجود ہیں - مگر یقین ہے کہ چین اور مغربی افریقہ میں تمام معاملات کا صلح صفائی سے تصفیہ ہوجائیگا +

لنڈن ۱۷ - مارچ - **درویشوں کی پیشقدمی** - امیر محمود درویش فوج لیکر مصافی ترتیب سے شمال کیطرف بڑھا چلا آرہا ہے - کھاکرہ پلٹن میدان کارزار میں پہنچ گئی ہے اور ہماری طرف [illegible] کے لئے سب انتظام مکمل ہے -

ایضاً - **چین کی مزید شامت** - ایک چینی قصبہ میں شہریوں نے ایک امریکن مشن ہسپتال پر حملہ کرکے چینی

سپاہی اپنے شہنشاہ کے فرمان واجب الاذعان کی تعمیل کرنے کے بعد موسمی مصائب سے بالکل محفوظ رہتے ہین - اور اونکا چال چلن ایسا عمدہ رہا ہے کہ گو وہ کئی مہینون سے دیہاتیون کی گھرونمین اونکے ساتھ مقیم ہین - مگر ابتک کسی دہقانی کو شکایت کا موقع نہین ملا - ہر روز سینکڑون نوعمر لڑکیان اور عورتین اس چشمہ پر جو گانون سے باہر ہے کپڑے دھونے آتی ہین - اور اونکے دوش بدوش سینکڑون نوجوان چاق چوبند سپاہی بھی اس کام مین مشغول ہوتے ہین - مگر عورتون کو چھیڑنا یا وقت کرنا تو درکنار - وہ شرم وحجاب سے مونہہ دوسری طرف کرکے بیٹھتے ہین

آخر مین جنرل ممدوح قرآن کریم کی چند آیات درج کرکے تحریر کرتے ہین - کہ فتح ونصرت ہمیشہ اسلامی جیوش کے ہمرکاب رہتی ہے - اور جب سپاہی خدا و خلیفہ رسول اللہ کے احکام کی کچھ ری تندہی سے تعمیل کردے تو زمستان کی سردی اور گرما کی شدت اوسپر کوئی اثر نہین کرتی +

اسپیراکیٹ کی اخبار لکھتا ہے کہ اور ذرایعہ سے تو یہی خبر ملتی رہی ہے کہ تھیسلی مین سخت سردی پڑ رہی ہے - اگر جنرل موصوف اوسے خوشگوار موسم سمجھتے ہین تو وہ غالبًا اس سے بھی زیادہ سرد ملکون مین رہنے کے عادی ہونگے +

امیر محمد بن الرشید مرحوم کی نسبت جنکی وفات کی قابل افسوس خبر کئی ہفتے ہوئے شایع ہوچکی ہے - ۲۱ - فروری کا ایکٹے کی اخبار لکھتا ہے کہ گو امیر مرحوم بڑی دن سے کچھ عرصہ پہلے فوت ہوئے - مگر اونکی وفات کی خبر قسطنطنیہ مین اب موصول ہوئی ہے - مغفور وسطاعرب کے زبردست سردار اور یورپ مین عام مشہور تھے - چند برس ہوئے جب نجد مین فساد ہوا تھا - تو اوسکے متعلق اونکی عام شہرت ہوگئی تھی - اونکی عمر ۵۸ برس کی تھی - اور ۱۸۷۱ء مین مسند نشین ہوئے تھے - اور ۱۸۹۱ء مین فوت ہوئے - اونکے پاس کہا جاتا ہے چالیس ہزار قواعد دان اور بخوبی مسلح فوج تھی +

ایشیائے کوچک کی ولایت قونیہ کے گورنر جنرل علی کمالی پاشا ۸۱ برس کی عمر مین فوت ہوگئے وہ ارض روم مین پیدا ہوئے تھے - اور عثمان پاشا گورنر ارض روم کے سکرٹری کی حیثیت مین سرکاری ملازم ہوکر طرابلس الغرب - بغازی - یانیا - سناسطرا اور موصل کے گورنر ہوتے رہے - موصل سے بلاکر اونکو امیر المومنین کی بلند اقبال صاحبزادیون شہزادی زکیہ سلطانہ اور اسما سلطانہ کے محلات کا محاسب بنایا گیا - اور ۱۸۹۴ء مین قونیہ کی گورنری پر مامور ہوئے - جو تادم مرگ اونکے پاس رہے - قونیہ مین مولانا جلال الدین رومی کا مزار ہے +

ولایت قیصریہ سے ایک نامہ نگار غیر معمولی شدت سرما کی شکایت کے بعد تحریر کرتا ہے کہ ۱۸۹۷ء مین ہر کسان کی پیداوار چوگنی پنجگنی ہوئی اور مقدار کے ساتھ ہی جنس بھی عمدہ پیدا ہوئی لیکن اگر کسی پہلے عہد حکومت مین فصل ایسی اچھی ہوتی تو زمیندار اوس سے کوئی فایدہ نہ اٹھا سکتے - موجودہ فرمانروائی کے عہد سے پہلے کوئی منڈی درآمد کے لئے موجود نہ تھی جہان غلہ بھیجا جاتا اور نہ کوئی سڑک تھی کہ اندرونی بلاد کو بھی آسانی کے ساتھ بھیجا جاسکتا - مگر اب سلطان عبدالحمید خان کی ظل عاطفت مین جابجا پختہ سڑکین بن گئی ہین - چنیر گاڑیون - اونٹون - ہوڑون اور گدہون کا ہر وقت تانتا لگا رہتا ہے - اور وہ فاضلہ اجناس کو انگورہ (الغزہ) اور سیناکے ریلوے سٹیشنون پر ڈھوتے رہتے ہین - ان سڑکون کی طفیل یہی نہین کہ گاڑیوالون اور شتر بانون وغیرہ کا روزگار ہمیشہ جاری رہتا ہے - بلکہ تجارت اور کاروبار کی گرم بازاری کی بدولت کو خود بخود فرحت حاصل ہوتی ہے - یہ درست ہے - کہ ہم ابھی یورپ یا امریکہ کی ریس نہین کرسکتے - اگر خدا نے چاہا تو ایکدن انکو ہم پایہ ہوجائین گے - جابجا نئے کارخانے قایم ہورہے ہین - اور وہان ابھی انکا رواج نہین ہوا - وہان پرانی طرز کی صنعت وحرفت کو بہت فروغ ہورہا ہے - بہات مین البتہ صنعت وحرفت کا ویسا زور نہین - تاہم وہان بھی دستی پارچہ بافی کی حرفہ کو بہت ترقی ہوگئی ہے - اہالی قیصریہ یہ خبر سنکر بہت خوش ہورہی ہین کہ موسم بہار مین ریلوے لائن قیصریہ تک بڑھا دیجائیگی - اگر یہ لائن یوزغاد کے جنوبی زرخیز علاقہ تک لے گئی تو کمپنی اور ملک دونکو بے انتہا

فایدہ ہوگا - ملک مین کامل امن چین ہے - قزاقون کا نام بہت کم سننے مین آتا ہے - اور جب کبھی شاذونادر وہ نمودار ہوتے ہین - تو گورنمنٹ کے زبردست ہاتھ اونکو فی الفور معدوم کردیتے ہین - حکام مسافرون اور اجنبیون کے ساتھ نہایت خوش اخلاقی اور مہربانی سے پیش آتے ہین - اور حفاظت کے لئے فوجی محافظ اونکے ساتھ کردیتے ہین"

ہندوستان کی خبرین

پنجاب مین اسوقت ۱۱۴۴ میل لمبی نہرین اور ۱۰۱۷۰ میل کی مدراج ہورہی ہین - ۱۸۹۵-۹۶ء مین ۳۷ لاکھ ایکڑ اور ۱۸۹۶-۹۷ء مین بوجہ اسکے باران تقریبًا ۴۷ لاکھ ایکڑ اراضی نہرون سے آبپاش ہوئی - اور گو زیادتی رقبہ سے محکمہ کے خرچ مین پانچ لاکھ کا اضافہ ہوا - مگر ساتھ ہی قحط کی طفیل ۱۸۹۶-۹۷ء مین سال ماقبل کی نسبت محاصل آبپاشی سے ۳۷ لاکھ روپیہ زیادہ آمدنی ہوئی - سول نہرون کا طول درج کرکے لکھتا ہے کہ وہ ہمارے صوبہ مین قحط کے بہوت کے نصف خطرات کو کم کرنیکے لئے کافی ہین - اسپر سوال پیدا ہوسکتا ہے کہ کیون باقی نصف خطرات کو بھی دور کرنیکی کوشش نہین کیجاتی ؟ -

لفٹنٹ کرنیل گیسفورڈ ڈپٹی کمشنر تھل چوٹیالی کو بتاریخ ۱۴ - مارچ بمقام سمالن ایک غازی نے بندوق سے زخمی کیا - اور کرنیل صاحب دوسرے دن علی الصباح فوت ہوگئے - قاتل اوسیوقت پکڑ لیا گیا سمالن مقام دوکھی سے ۲۲ میل کے فاصلہ پر ہے - متوفی اوسوقت ریونیو کمشنر کے ساتھ دورہ پر تھے - غازی پہلے سرحدی پولیس مین ملازم تھا - اور وہ ایک مہینہ سے کرنیل صاحب کے قتل کی فکر مین لگا ہوا تھا - اوسنے دوسرے تیسرے دن پھانسی دیدیا گیا - کرنیل گیسفورڈ ۱۸۶۸ء مین فوجی ملازمت مین داخل ہوئے - اور تھل چوٹیالی آنے سے پیشتر سات برس کوئٹہ بلوچستان کے ڈپٹی کمشنر رہے تھے - اونکی وفات سے گورنمنٹ کا ایک نہایت قابل افسر کم ہوگیا ہے -

پونا مین ۱۴ - ماہ حال کی سہ پہر کو محلہ فادکیس واڑا مین آگ لگی - مطبع شری وتیل جہان چند مہیشون سے سنٹر نیلک کے اخبارات کیسری و مرہٹہ چھپتے تھے - کئی دوکانین اور ایک مشن سکول جلگیا - آتشزدگی کیوقت اخبار چھپ رہا تھا - آگ ایک ملازم کی بے احتیاطی سے بیڑی کا باقی ٹکڑہ جسے وہ پی رہا تھا پھینکنے سے لگی - اس محلہ مین تیسری دفعہ یہ آگ لگی ہے نقصان تقریبًا ڈیڑھ لاکھ روپیہ کا ہوا -

ستر کنجر ڈاکوؤن کا مقدمہ ۱۱ - مارچ کو کرنال مین ختم ہوا - کل ملزمون کو حبس دوام کی سزا دیگئی - جو اوسی وقت لاہور کے سنٹرل جیل کو بھیجدئے گئے - مقدمہ کی کارروائی دو برس مین ختم ہوئی +

کالکا سے شملہ تک ریلوے لائن بنانیکا کام اکتوبر سے شروع ہوجائیگا - پٹری دو فیٹ چوڑی ہوگی +

بیکانیر کی امپیریل سروس شتر سوار فوج نے ۳۲ میل سفر سارے پانچ دن مین طے کیا - فی اونٹ دو سپاہی سوار اور اونکا سامان یعنی کل ۵ من ۳۶ سیر وزن بار رہتا - دوسرا امتحان یہ ثابت کیا گیا کہ سو میل مسافت کتنے عرصہ مین طے ہوسکتی ہے - اسرفعہ صرف ایک آدمی سوار ہوا - اور فی اونٹ کل تین من ۱۷ سیر بوجھ تھا - یہ مسافت ۲۴ گھنٹون مین طے کی گئی - انمین پانچ گھنٹے متواتر بارش ہوتی اور آندھی چلتی رہی تھی +

دمودر ہری چپکار قاتل سٹریچی کو چوک کی بجائے اب جیلخانہ کے سامنے پھانسی دیجائیگی - گورنر بمبئی نے اپیل نامنظور کی تو مجرم شاید وائسرای کی پاس اپیل کرے - وہ بہت خوش معلوم ہوتا ہے - اور جیل مین انگریزی زبان سیکھ رہا ہے +

...ن کے حادثہ کے متعلق غالباً

...ھینگے ✦

...ہا ✦

...پانیہ اس ادعا کی تردید کریگا - کہ جہاز کسی ...

کریٹ اور جرمنی - روس ابہی تک یونانی شہزادہ جارج کی تقرری پر مصر ہے - جرمنی کو یہ منظور ...اس ناراضی سے اُسنے اپنی فوج کریٹ سے قطعاً واپس بلالی ✦

...ی - ۱۸ مارچ **اب فرانس کی باری آئی** - فرانس نے چین سے مطالبہ کیا ہے کہ چین ...نگ - کورنگسی - ... اور کویشو کے صوبوں کا کوئی حصہ کسی سلطنت کو نہ دے - نیز فرانس کو ...سے یونا... نے اور لی چو میں بحری سٹیشن بنانے کی اجازت دے ...ہے ✦

...ن - مسٹر گوشین وزیر بحریہ نے دارالعوام میں بیان کیا کہ جاپان کے ...جنگی جہاز اور کروزر اور آٹھ تارپیڈو کشتیاں اور تارپیڈو غرق کنندہ جہاز اور چین کے لئے دو انگلستان ...انوں میں بن رہے ہیں ✦

...ی ۱۹ مارچ - روس نے کوریا میں عملی مداخلت بایں امید چھوڑ دی ہے کہ وہ اپنے بل پر قائم رہیگی ...اس کی آزادی خطرہ میں ہوگئی تو روس اپنے اغراض و حقوق کی حفاظت کریگا ✦

صوبجات متحدہ امریکہ کی گورنمنٹ نے پارلیمنٹ میں مسودہ پیش کیا ہے کہ فوج کی تعداد ...لاکھ تین ہزار تک بڑھا دیجائے ✦

...ی - ۱۸ مارچ سوڈان اتبارا کی مصری مورچہ بندی ناقابل فتح خیال کی گئی ہے - سردار کچنر نے ...فوج کا جو صف جنگ میں ایستادہ تہی معائنہ کیا - سپاہی نہایت ہی عمدہ حالت میں تھے

...ن - ۱۹ مارچ **مسٹر گلاڈسٹون** اپنے مسکن ہوارڈن کو واپس آنیوالا ہے - اس کی صحت ...ہوئی - شائد چل بسیں ✦

...ی ۱۹ - مارچ **درویشوں کی پیشقدمی** درویش مقام علی لعب میں قیام کرنے کے بعد پھر آگے ...ک گئے ہیں - اتوار یا سوموار (۲۰ یا ۲۱ مارچ) کو لڑائی ہونے کی توقع ہے -

...چین و فرانس ٹائمز کا نامہ نگار پیکن سے خبر دیتا ہے کہ چین نے فرانس کے مطالبات تسلیم ...یں - انگلستان صوبہ کولون کو لینے اور صوبہ یونان کے اندر تک برمی ریلوں کے بڑھانے ...کر رہا ہے - فرانسیسی مطالبات سے اُسکے روک جانیکا اندیشہ ہے ✦

...مز اسپر رائے ظاہر کرتا ہے کہ چین کو یہ واضح کر دینا لازمی ہے کہ وہ کسی تیسری طاقت سے ...ل کا جو ہمارے ایشیائی مقبوضات پر قریبی اور گہرا اثر ڈالنے والے ہیں تصفیہ نہیں کر سکتا - ...خبر آئی کہ فرانسیسی مطالبات کو ابہی چین نے تسلیم نہیں کیا - فرنچ گورنمنٹ نے اعلان ...کہ ہمارے سفیر متعینہ پیکن نے فرانسیسی مطالبات کے متعلق چین کو کوئی دھمکی نہیں دی ...متعلق چینی سفیر اور فرنچ وزیر خارجیہ کے درمیان پیرس میں نامہ و پیام ہو رہا ہے -

...ٹرکی و بلگیریا - ٹرکی سرحد بلگیریا پر فوجکی زبردست دستے بھیج رہی ہے - جس سے بلغاری ...ور پر جوش ہو رہے ہیں ✦

...ان المعظم وزار - سلطان المعظم کی براہ راست درخواست پر زار نے جنگ روم و روس کے ...کی اقساط کا بقایا - یونانی تاوان جنگ سے وصول کرنے کا دعوے چھوڑ دیا ہے - عام خیال ہے ...یہ رعائت اس نیت سے کی ہے کہ گورنری کریٹ پر شہزادہ جارج کی تقرری میں آسانی پیدا ہو جائے

...ہ ۱۹ - مارچ **سرحدی محاربہ کا خاتمہ بالخیر** صورت حال سے پایا جاتا ہے کہ سرحدی مشکلات ...ور پر خاتمہ ہو گیا ہے - اخبارات کے خاص نامہ نگار سرحد سے واپس آنے لگ گئے ہیں ✦

...۲ - مارچ) کے اجلاس لیجسلیٹو کونسل میں سال آئندہ کا بجٹ پیش اور قانون ڈاکخانجات کا مسودہ ...لیا جائیگا ✦

لاہور کے ڈپٹی کمشنر نے وہاں کے مختلف فرقوں اور قوموں کے سربرآوردہ آدمیوں کو مدعو کر کے اُن کو وہ قواعد سنائے جو خدانخواستہ درصورت نمودار ہونے طاعون کے حسب الحکم گورنمنٹ یہاں جاری کرنا ضروری ہونگے - مسٹر میریڈتھ نے یہ قواعد مجریہ گورنمنٹ نہ فقط خود سنائے بلکہ اُن کی ایک ایک کاپی بہی حاضرین میں تقسیم کی - زیادہ مباحثہ کی ضرورت نہ تہی - اور یہ بات سب نے سمجھ لی کہ حاضرین نے ان قواعد کے بڑے اصولوں کو تسلیم کر لیا ہے - بعض ممبران نے کہا کہ ہم ان قواعد پر غور کرینگے اور اگر انپر کچھ کہنا ضرور سمجھینگے تو عرض کرینگے - جسپر صاحب ضلع بہادر نے گورنمنٹ رزولیوشن کے بارہویں پارہ کی طرف اُن کی توجہ دلائی - جس میں صاف درج ہے کہ ان قواعد کے بڑے اصولوں میں کسی ترمیم کی اجازت نہیں دیجاویگی ✦ یہ بات قرار دیگئی کہ فی الحال جو طاعونی ہسپتال بدھو کے آوے کے پاس تعمیر کیا گیا ہے وہ منفرد وارداتوں کے لئے جو خدانخواستہ واقع ہوں کافی ہوگا اور اگر خدا نہ کرے یہ مرض پھیل جائے تو شاہدرہ کی بڑی سرائے سے ہسپتال کا کام لیا جاویگا - اسکے اندر چھپروں کی جھونپڑیاں بنائی جاوینگی - اور سرائے و ندی کے درمیان جو جنگلی میدان ہے - اس میں علیحدگی کے کیمپ قائم کئے جاوینگے - اس جلسہ میں علاوہ باشندگان لاہور کے سربرآوردہ لوگوں کے جنکی تفصیل معلوم نہیں ہے ڈاکٹر کوٹس صاحب سول سرجن اور مسٹر آروین صاحب اسسٹنٹ اور مسٹر جانسٹن صاحب سکرٹری میونسپل کمیٹی بہی موجود تھے ✦

مسٹر ریواز کے واپس آنے پر مسٹر تھاربرن راولپنڈی کی کمشنری پر واپس چلے جاوینگے اور مسٹر کننگہم راولپنڈی سے پشاور کی کمشنری کا چارج لینگے - مسٹر مرک کمشنری پشاور سے غالباً اپنی اصل جگہ ڈپٹی کمشنر ہزارہ پر جائینگے - مسٹر مریڈتھ کے بعد مسٹر اٹکنس رجسٹرار چیف کورٹ لاہور کے ڈپٹی کمشنر ہونگے

افواہ ہے کہ نواب لفٹنٹ گورنر بنگال مستعفی ہونے کا ارادہ رکھتے ہیں ✦

بندوبست جدید میں جسے ختم ہوئے دو تین برس ہوئے ہیں ضلع شاہپور کی جمع ۳۸۹۵۰۰ سے ۶ لاکھ ۷۸ ہزار روپیہ کی گئی تہی - رقم سوائے اس سے علیحدہ رہی - زیر کاشت اراضی کا رقبہ ۳ لاکھ ایکڑ سے ۷ لاکھ ہو گیا تھا ✦

سر جارج وہائٹ سپہ سالار افواج ہند معہ عیال و اطفال ۱۹ مارچ کو کلکتہ سے ولائت کو روانہ ہو گئے - الوداعی حکم میں وہ دیسی اور گورہ فوج کی بہادری کی کمال تعریف کر کے اس بات کی تاکید کرتے ہیں کہ پیدل فوج کو پہاڑی جنگ کے طریقے عملی طور پر سکھائے جائیں ✦

لاہور میونسپلٹی نے آئندہ سال سے ۷۵۰ روپیہ سالانہ کی امداد پنجاب یونیورسٹی کو دینی بند کر دی ہے - پہلے یونیورسٹی کو ۱۵ سو روپیہ سالانہ دیا جاتا تھا - پچھلے سال سے ۵۵۰ کئے گئے تھے - یونیورسٹی کو سن گذشتہ میں ایک لاکھ ۳۲۸۳۱ روپیہ آمدنی ہوئی تھی - جن میں سے ۷ ہزار روپیہ پس انداز ہوا تھا ✦

فساد میکران - لفٹنٹ ناکس نے جو کرنیل بین کی فوج کے ہمراہ پولیٹکل افسر ہو گئے تہے ۱۳ مارچ کو بمقام تربت مقامی بلوچ سردارونکو دربار میں بلا کر سرکار کا حکم سنایا کہ جو قبایل فساد میں شریک ہوئے ہیں اُنپر پچاس ہزار روپیہ جرمانہ کیا گیا ہے - جو تین برسوں میں وصول کیا جائے گا ✦

چاٹگاؤں سے ۳۷ میل کے فاصلہ پر چند بدمعاشوں نے بنگال آسام ریلوے لائن کی پٹری پر مسافر گاڑی کو گرانیکے لئے ایک بڑا پتھر رکھدیا جس سے انجن کو بہت نقصان پہنچا مگر مسافر بچگئے ✦

روپڑ افسوس یہاں کے مشہور و معروف حکیم فضل کریم انتقال کر گئے - آپکے دو لڑکے ہیں - جو حکمت سے بے بہرہ ہیں - اس شہر میں ایک حکیم کی بہت ضرورت ہے - کیونکہ ایک اور حکیم شیخ قدرت اللہ صاحب جو ہیں وہ ملازم ریاست ہیں - انکا رہنا شہر میں بہت کم ہوتا ہے ✦ (نامہ نگار)

بہنگہ (ضلع بہرائچ) یہانپر ایک بکری کے بچہ پیدا ہوا جسکی صرف پچھلی دو ٹانگیں ہیں - اگلی ٹانگیں بالکل نہیں - وہ بچہ کہڑا ہو کر چلتا ہے - اور خوب توانا ہے - اور خوبصورت ہے - آجکل اس ضلع کے ڈپٹی کمشنر بہادر یہاں تشریف لائے ہوئے ہیں - صاحب موصوف نہایت نیکدل اور مدبر حاکم ہیں - کل بازار کے کل دوکانداروں نے

سچا اور مفید عام

کس ندید حرکہ گوشد از رہ دوست

اگرچہ امرتسر کے ہزارہا اصحاب میرے تجربہ اور برتاؤ سے واقف ہو چکے ہیں۔ لیکن چند سار یفکٹ غیر جگہوں کے پیش کرتا ہوں۔ جن سے میرے تجربہ اور برتاؤ کی بابت ظاہر ہو جائیگا

جناب ڈاکٹر ڈبلیو۔ پی میلر صاحب بہادر۔ سرجن لفٹنٹ کرنل۔ دلہوزی +

ڈاکٹر عبدالصابر نے ایک ڈیکل ہال بازار میں کھولا ہے۔ اور لوگونکا علاج معالجہ کرتا ہے۔ اور اُن کے معالجہ سے وہ لوگ بہت خوش ہیں اور میں خیال کرتا ہوں کہ وہ لوگ بہت خوش نصیب ہیں۔ کہ وہ اُن کے بازار میں آکر رہا +

جناب ڈاکٹر وکیلے گن صاحب بہادر دلہوزی :-

مَیں تصدیق کرتا ہوں۔ کہ ڈاکٹر عبادالصابر نے ۱۸۹۷ء میں ایک ڈیکل ہال بیلون بازار ڈلہوزی میں کھولا ہے۔ مَیں نے اُنکو چند بہت نازک مریضونکا علاج کرتے دیکھا۔ جن میں وہ کامیاب ہوا۔ وہ بازار کے لوگوں کے ساتھ بہت عمدہ برتاؤ کرتا تھا۔ انکو اس کے اسجگہ سے جانیکا بہت افسوس ہوگا :-

جناب ڈاکٹر ایف کلوز اس صاحب بہادر :-

مَیں تصدیق کرتا ہوں کہ ڈاکٹر عبدالصابر جسنے انگریزی ادویات کی دوکان بیلون بازار دلہوزی میں کھولی ہے۔ اُسنے بہت مریضوں کا علاج کیا۔ اور سب میں کامیاب ہوا۔ وہ بازار کے لوگوں کے ساتھ اُن کے فائدہ کے واسطے بہت عمدہ برتاؤ کرتا ہے +

جناب ڈاکٹر ہرام صاحب

کثرت اشتہارات نے آجکل سچ اور جھوٹ میں تمیز کرنا مشکل کر دیا ہے۔ اِس لئے مَیں نے فضول تعریفوں وغیرہ کو بالکل لغو خیال کر کے دواؤنکو خود اُنکا سرٹیفکٹ قرار دیا ہے۔ بقول شخصیکہ مُشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید مَیں نے بعد کامل تجربہ کے ایک دوائی خانہ کٹڑہ کنہیاں چوک فرید امرتسر میں کھولا ہے جس میں ہر ایک مرض کا علاج اِنشاء اللہ شرطیہ طور پر کیا جاتا ہے اور مجھکو امرتسر میں آئے ہوئے تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہے کہ صدہا مریض زیر علاج ہو کر فائدہ اُٹھا چکے ہیں اور چونکہ میری غرض عوام کو فائدہ پہنچا کر نیکنامی حاصل کرنے ہے۔ اِس لئے مَیں اُن اشخاص کا علاج جو کہ بالکل مفلس اور نادار ہیں دوکان پر بمفت کرتا ہوں اور ہمیشہ کرونگا۔ بیشک ایسے اصحاب میری دوکان پر آویں۔ اور میں بلا کسی قیمت کے علاج کرونگا۔ اور اسواسطے بہت سے غریب شہر کے اصحاب بھی میری مجرب ادویات سے فائدہ اُٹھائیں۔ مجھکو بہت اصحاب نے اپنی مفصلہ ذیل ادویات کے مشتہر کرنے پر مجبور کیا جنکا کہ اُن اصحاب نے تجربہ کیا ہے۔ مَیں نے یہانپر صرف چند ادویات درج کی ہیں باقی ہر قسم کی دوائی ہر مرض کیلئے بذریعہ خط و کتابت کامل طور پر ہو سکتی ہے اور ہر دوائی کی قیمت پیشگی آنے پر بذریعہ ویلیو پی ایبل روانہ ہو سکتی ہیں پتہ صاف اور ٹھیک طور پر لکھنا چاہیئے۔ محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار + لیکن جو صاحب ہمکو قیمت پیشگی روانہ کرینگے۔ اُنکا محصول ڈاک ہم خود دیدینگے +

طلسم صابری - میرے پاس ایک ڈاڑھ کے درد کی مجرب دوا ہے جو ناک میں ڈالنے سے ڈاڑھ کے درد کو آرام آجاتا ہے ۴ آنہ کے ٹکٹ بھیجکر دوائی منگواؤ +

حبوب ہاضمہ - یہ گولیاں دائمی قبض۔ بدہضمی۔ سنگرہنی۔ ضعف معدہ وغیرہ وغیرہ کل امراض کو مفید ہیں قیمت فی بکس ... ۱ روپیہ

حبوب طحال - تاپ تلی ایسی نامراد مرض ہے کہ اسکا جانا کار سہت مشکل والا ہے محال - مگر یہ گولیاں چند روز کے استعمال سے بالکل دفع کر دیتی ہیں قیمت فی بکس ... ۱ روپیہ

منجن دندان + اِس منجن کی استعمال سے دانتوں کا ہلنا۔ درد ہونا۔ لوگوشت خورہ وغیرہ خون کا آنا۔ اور کل امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور دانت صاف رہتے ہیں۔ قیمت فی بکس ... ۱ روپیہ

اکسیر بیٹھیا - اِس دوا کے استعمال سے خواہ کتنا ہی پورانا بیٹھیا کیوں نہ ہو۔ بالکل اچھا ہو جاتا ہے۔ اور درد جوڑوں وغیرہ کا تو استعمال کے تیسرے روز ہی کمی پر ہونے لگتا ہے :- قیمت فی شیشی ... ۱ روپیہ

روغن عیش - یہ ایک روغن ہے جو کہ کھانا کھانے کے بعد پان میں ایک رتی لگا کر کھانے سے قوت باہ کو اتنا زیادہ کرتا ہے کہ نامرد بھی سنبھال نہیں سکتا۔ قیمت شیشی ... ۱ روپیہ

حبوب عشرت - یہ گولیاں مالک کے لئے اکسیر ہیں۔ اور لطف یہ ہے کہ ہر امراج کے مریض کو مفید پڑتی ہیں۔ خواہ گرم ہو یا سرد قیمت ۱ روپیہ

حبوب سلیمانی

یہ گولیاں قوت باہ کے لئے از حد مفید ہیں۔ خواہ بوڑھا یا جوان اگر سرعت ... صنف دماغ و ضعف دل اور ہمیشہ کی قبض کیواسطے اکسیر ہیں۔ اور خاصکر نامردوں کو تو دوبارہ لطف زندگی حاصل ہوتا ہے۔ اور باغی محنت کرنیوالوں کو بھی بہت ہی فائدہ بخشتی ہیں۔ جوانی کی غلط کاریوں کے سبب سے جو خرابیاں پیدا ہوتی ہیں اُن کو دور کر دیتی ہیں۔ غرضکہ یہ دوا بے نظیر ہے۔ صرف ایکدفعہ استعمال سے مریضکو خود معلوم ہو جائیگا :- قیمت فی بکس ... ۱ روپیہ

حبوب جریان - یہ گولیاں خواہ کتنا پرانا جریان ہو تھوڑے ہی عرصہ میں دور کر دیتی ہیں کثرت احتلام سرعت ... کو بھی دور کر دیتی ہیں اور ہر مزاج کو خواہ گرم ہو یا سرد۔ قیمت فی بکس ... ۱ روپیہ

سفوف جریان - سفوف خوش ذائقہ اور مزیدار ہے گیارہ روز کے استعمال سے منی کو اسقدر گاڑھا کر دیتا ہے۔ کہ مریض خود اپنا اندازہ کر لیتا ہے خاصکر گرم مزاجوں کو اکسیر ہے قیمت ۱۱ تولہ ... ۱ روپیہ

عرق حیات دمہ انسان کی زندگی کو کیسا خراب کرتا ہے کہ انسان جینے سے موت کو اچھا سمجھتا ہے۔ اِس عرق کی تین خوراکوں میں کمی پر ہونے لگتا ہے قیمت فی شیشی ... ۱ روپیہ

روغن طلا - یہ ایسا روغن ہے کہ پہلی عمر کی غلط کاریوں سے جو خرابیاں ہو جاتی ہیں اُن کو دور کر دیتی ہیں۔ اور کسی قسم کا آبلہ نہیں پڑنا قیمت فی شیشی ... ۱ روپیہ

ترياق بواسیر - ایک مجرب روغن ہے۔ جسکے بیرونی استعمال سے خواہ خونی ہو یا بادی ہر قسم کی بواسیر رفع ہو جاتی ہے ۲۴ گھنٹہ کے اندر کمی پر ہونے لگتی ہے۔ اگر مالہا سال کا پرانا مسہ تو عرق بھی ضرور جانی شیشی ۱ روپیہ

حبوب دافع بخار یہ گولیاں خواہ کیسا ہی بخار ہو کھوتی ہیں فی بکس ۱ روپیہ

حبوب آتشک - یہ گولیاں آتشک کے مادہ کو بالکل زائل کر دیتی ہیں۔ اور منہ آنے کی تکلیف نہیں ہوتی فی بکس ... ۱ روپیہ

عرق پچکاری دافع قرعہ پورانا - یہ ایسی عمدہ دوا ہے۔ کہ خواہ کیسا ہی پرانا قرعہ ہو۔ پچکاری کرنے سے دفعہ کرتا ہے۔ فی شیشی ... ۱ روپیہ

دوا دافع سوزاک - اِس دوا کے استعمال سے خواہ کتنی ہی پیپ و جلن وغیرہ ہو فوراً ۲۴ گھنٹہ کے اندر کمی پر ہونے لگتی ہے۔ اگر مالہا سال کا پرانا سوزاک ہو تو عرق بھی ضرور جانی شیشی ۱ روپیہ

حبوب آتشک - یہ گولیاں آتشک کے مادہ کو بالکل زائل کر دیتی ہیں۔ اور منہ آنے کی تکلیف نہیں ہوتی فی بکس ... ۱ روپیہ

سیری دوکان پر آویں۔ اور میں بلا کسی قیمت کے علاج کرونگا۔ اور اسواسطے بہت سے غریب شہر کے اصحاب بھی میری مجرب ادویات سے فائدہ اُٹھائیں۔ مجھکو بہت اصحاب نے اپنی مفصلہ ذیل ادویات کے مشتہر کرنے پر مجبور کیا جنکا کہ اُن اصحاب نے تجربہ کیا ہے۔ مَیں نے یہانپر صرف چند ادویات درج کی ہیں باقی ہر قسم کی دوائی ہر مرض کیلئے بذریعہ خط و کتابت کامل طور پر ہو سکتی ہے اور ہر دوائی کی قیمت پیشگی آنے پر بذریعہ ویلیو پی ایبل روانہ ہو سکتی ہیں پتہ صاف اور ٹھیک طور پر لکھنا چاہیئے۔ محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار + لیکن جو صاحب ہمکو قیمت پیشگی روانہ کرینگے۔ اُنکا محصول ڈاک ہم خود دیدینگے +

طلسم صابری - میرے پاس ایک ڈاڑھ کے درد کی مجرب دوا ہے جو ناک میں ڈالنے سے ڈاڑھ کے درد کو آرام آجاتا ہے ۴ آنہ کے ٹکٹ بھیجکر دوائی منگواؤ +

لائق اور تجربہ کار آدمی کی ضرورت ہے جو پچیس روپیہ ماہوار تنخواہ پر کام کر سکے۔ نہایت فائدہ مند اور اکسپریس ایمپلائمنٹ شریف ہے یہ چند حروف لکھکر بخدمت شریف عرض کرتا ہوں۔ کہ ایک تجربہ کار آدمی جسنے اشتہاری شہر میں آپکا میڈیکل ہال ہوا باشندگان شہر کے لیئے۔ نہایت خوش قسمتی کا باعث ہے + براہ مہربانی اِس غلام کے پاس آپنے چند نوٹس روانہ فرمائیں۔ اور ایک بکس ادویات جو کہ پیشتر آپ سے منگائیں گئیں روانہ فرمائیں اور کاروبار بلاتہ سے یاد شاد کریں +

جناب ڈاکٹر ہرچند صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ دلہوزی :-

میں بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ ڈاکٹر عبدالصابر صاحب اپنا علاج جسنے ایک میڈیکل ہال بیلون بازار دلہوزی میں کھولی ہے۔ ہر قسم کا علاج کرنے کے لائق ہے۔ اور میں نے اسکو چند نسخوں کا امتحان لیا۔ جسنے مریضوں کو دیئے گئے سب اچھے ہو گئے تھے۔ اِس لئے میں بڑے زور سے سفارش کرتا ہوں کہ یہ ایک ہوشیار کار آدمی ہے +

جناب ڈاکٹر امیر چند صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ فالور ہاسپٹل دلہوزی :-

میں تصدیق کرتا ہوں کہ ڈاکٹر عبدالصابر صاحب جسنے ایک میڈیکل ہال بیلون بازار دلہوزی میں کھولی ہے۔ ہر قسم کا علاج کرنے کے لائق ہے۔ اور میں نے اسکو چند نسخوں کا امتحان لیا۔ جسنے مریضوں کو دیئے گئے سب اچھے ہو گئے تھے۔ اِس لئے میں بڑے زور سے سفارش کرتا ہوں کہ یہ ایک ہوشیار کار آدمی ہے +

جناب ڈاکٹر ہرام صاحب

نوٹ جو صاحب قیمت پیشگی بذریعہ ویلیو پی ایبل منگوانا چاہیں۔ اُن کا حصول ڈاک معاف ہے

تمام شہر میں ڈاکٹر عبدالصابر کٹڑہ کنہیاں چوک فرید امرتسر

ملی چاہیئں